احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 24 نومبر 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 24 نومبر 2008ء 25 ذیقعد 1429 ہجری 24 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 269

شہید ہو گیا

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ ایک جنگ کے موقع پر کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں۔ایک شخص نے جو دیکھنے میں پراگندہ حال تھا ابوموسیٰؓ سے پوچھا کہ کیا تم نے رسول اللہؐ کو یہ خود فرماتے ہوئے سنا ہے۔اس پر ابوموسیٰ نے کہا ہاں۔ یہ سن کر وہ آدمی اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور انہیں سلام کہہ کر اپنی تلوار کے میان کو توڑ دیا اور لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

(جامع ترمذی ابواب فضائل الجہاد باب ان ابواب الجنة حدیث نمبر:1583)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جن کو اللہ تعالیٰ دنیا میں تکالیف دیتا ہے اور جو لوگ خود خدا تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتے ہیں۔ان دونوں کو خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا۔ دنیا تو چلنے کا مقام ہے' رہنے کا نہیں۔ اگر کوئی شخص سارے سامان خوشی کے رکھتا ہے' تو خوشی کا مقام نہیں۔ یہ سب آرام اور دکھ ختم ہونے والے ہیں اور اس کے بعد ایک ایسا جہان آنے والا ہے جو دائمی ہے۔ جو لوگ اس مختصر جہاں میں انسانی بناوٹ میں فرق اور کمی بیشی دیکھ کر دوسرے جنم کے گناہوں اور عملوں پر محمول کر لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ وہ یہ معلوم نہیں کرتے کہ آخرت کا ایک بڑا جنم آنے والا ہے اور جن کو خدا تعالیٰ نے پیدائش میں کوئی نقص عطا کیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود بخود خدا تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے دکھوں میں ڈال دیا ہے ان دونوں کو وہاں چل کر بدلہ ملے گا۔ یہ جہان تو تخم ریزی کا جہان ہے اور ایسے مواقع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔ جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 72)

حضور انور کا دورہ بھارت اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2008ء میں فرمایا:۔

"قادیان کے جلسہ کے لئے دعا کریں کہ ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر احمدی کو محفوظ رکھے، اللہ تعالیٰ تمام جانے والوں کو ہر طرح اپنی حفاظت میں رکھے، مستقل دعائیں کرتے رہیں اور جو قادیان میں رہنے والے ہیں ان کو بھی اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شرور سے محفوظ رکھے۔ ہندوستان ایک بڑا وسیع ملک ہے اور غریب لوگ ہیں اس لئے نہیں آسکتے تو بعض دوسرے شہروں میں بھی جانے کا پروگرام ہے۔ اللہ تعالیٰ ان جگہوں کے پروگرام بھی ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور میرا یہ دورہ بیشمار برکات کا حامل ہو اور ان کو سمیٹنے والا ہو اور ہم جماعت کی ترقی ہمیشہ دیکھتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہماری پردہ پوشی فرمائے اور کبھی ہم اس کے فضلوں اور رحمتوں سے محروم نہ رہیں"۔

احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہر دم اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر آن اور ہر لحظہ حضور انور کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اس تاریخی دورہ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری محمد غضنفر چٹھہ صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد کو بورے والا ضلع وہاڑی میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا

۞ احباب جماعت کو یہ افسوسناک خبر دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری محمد غضنفر چٹھہ صاحب آف چک 543 ای۔بی ضلع وہاڑی انسپکٹر نظارت مال آمد مورخہ 18 نومبر 2008ء کو بورے والا ضلع وہاڑی میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ کی وجہ سے راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ اپنے دفتر کی طرف سے ضلع وہاڑی کا دورہ کر رہے تھے کہ دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے آپ سے بیگ چھیننے کی کوشش کی۔ آپ کی مزاحمت پر انہوں نے آپ پر فائر کیا۔ آپ کی عمر 56 سال تھی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 21 نومبر 2008ء میں آپ کی قربانی کا ذکر کیا اور آپ کے تعارف کے بعد فرمایا "اس لحاظ سے بھی میں اس کو جماعتی شہادت سمجھتا ہوں کہ میرا خیال ہے کہ بیگ میں بھی جماعتی سامان اور چیزیں اور کاغذات تھے اور ہو سکتا ہے کہ رقم بھی ہو۔ اس لحاظ سے جماعتی شہادت بھی کہلا سکتی ہے صرف ڈکیتی کی شہادت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔"

آپ کے والد کا نام مکرم چوہدری نور محمد چٹھہ صاحب ہے۔ آپ یکم فروری 1952ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے 1970ء میں میٹرک کیا اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بعد میں نظارت مال آمد میں یکم ستمبر 1982ء کو تقرر ہوا اور اس شعبہ میں 26 سال خدمت سرانجام دینے کے بعد راہ مولیٰ میں قربان ہوئے۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 21 نومبر 2008ء کو نماز جمعہ کے بعد بیت اقصیٰ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور عام قبرستان میں امانتاً تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی کرائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا عزیزم مکرم عبدالحی چٹھہ صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی ایم اے اور دوسری ایف اے میں زیر تعلیم ہے۔ آپ کے دو بھائی مکرم مظفر احمد چٹھہ صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ہوخ ٹونس جرمنی اور مکرم محمد انور چٹھہ صاحب جنرل سیکرٹری ہمبرگ جرمنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆

دارالضیافت میں قربانی

۞ بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا	7000/- روپے
قربانی حصہ گائے	3500/- روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

28 نومبر 2008ء

- 1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 2-00 am ترجمۃ القرآن
- 3-00 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 4-00 am گلشن وقف نو
- 5-00 am تلاوت، بین الاقوامی خبریں
- 5-55 am ہمارے کچن سے آپ تک
- 6-35 am لقاء مع العرب
- 7-45 am دورہ حضور انور جرمنی
- 9-10 am ترجمۃ القرآن
- 10-15 am مشاعرہ
- 11-10 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 12-00 pm براہ راست نشریات کیلیکٹ کیرالہ انڈیا
- 12-45 pm براہ راست خطبہ جمعہ
- 2-00 pm حضور انور کے ساتھ ملاقات پروگرام
- 3-05 pm انڈونیشین سروس
- 4-05 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
- 4-45 pm تلاوت، ایم۔ٹی۔اے خبریں
- 5-25 pm کیلیکٹ کیرالہ انڈیا سے دوبارہ
- 6-00 pm خطبہ جمعہ دوبارہ ٹیلی کاسٹ
- 7-35 pm درس حدیث
- 7-45 pm بنگلہ سروس
- 8-40 pm کارروائی نشر مکرر
- 9-10 pm خطبہ جمعہ دوبارہ
- 10-10 pm نشریات دوبارہ ٹیلی کاسٹ
- 10-55 pm کچھ یادیں، کچھ باتیں
- 11-30 pm عربی سروس

29 نومبر 2008ء

- 1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 2-05 am خطبہ جمعہ
- 4-05 am اردو ملاقات
- 5-10 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 6-15 am فرنچ سیکھئے
- 6-40 am لقاء مع العرب
- 7-40 am خبریں
- 8-55 am خطبہ جمعہ
- 11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 1-05 pm گلشن وقف نو
- 2-00 pm خطبہ جمعہ
- 3-00 pm انڈونیشین سروس
- 4-00 pm فرنچ سروس
- 4-45 pm آرٹ کلاس
- 5-00 pm تلاوت، خبریں
- 6-00 pm بنگلہ سروس
- 7-00 pm انتخاب سخن
- 8-00 pm گلشن وقف نو
- 9-00 pm رپورٹنگ
- 10-00 pm سوال و جواب
- 11-10 pm آرٹ کلاس
- 11-30 pm عربی سروس

30 نومبر 2008ء

- 1-40 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 2-10 am گلشن وقف نو
- 3-00 am مشاعرہ
- 3-55 am خطبہ جمعہ
- 5-05am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 6-30 am لقاء مع العرب
- 7-35 am سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
- 8-30 am خطبہ جمعہ
- 9-30 am مشاعرہ
- 10-30 am آرٹ کلاس
- 11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 12-05 pm گلشن وقف نو
- 1-05 pm ناصرات Soccer
- 1-20 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
- 1-50 pm عربی سیکھئے
- 2-25 pm دورہ حضور انور
- 2-50 pm انڈونیشین سروس
- 4-00 pm سپینش سروس
- 5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 6-00 pm بنگلہ سروس
- 7-05 pm خطبہ جمعہ
- 8-10 pm گلشن وقف نو
- 9-10 pm نشر مکرر
- 9-25 pm دورہ حضور انور
- 10-00 pm عربی سیکھئے
- 10-35 pm سوال و جواب
- 11-30 pm عربی سروس

یکم دسمبر 2008ء

- 1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 2-10 am گلشن وقف نو
- 3-20 am ناصرات Soccer
- 3-35 am دورہ حضور انور
- 4-10 am سیرت النبی ﷺ
- 5-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 6-00 am ناصرات Soccer
- 6-50 am لقاء مع العرب
- 7-30 am خطبہ جمعہ
- 8-40 am عربی سیکھئے
- 9-30 am سوال و جواب
- 10-20 am سیرت النبی ﷺ
- 11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 12-00 pm چلڈرنز کلاس
- 1-00 pm فرنچ پروگرام
- 1-40 pm سپاٹ لائیٹ
- 2-15 pm فرنچ سروس
- 3-10 pm انڈونیشین سروس
- 4-25 pm طب وصحت
- 4-55 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 5-55 pm بنگلہ سروس
- 6-55 pm خطبہ جمعہ
- 7-55 pm سپاٹ لائیٹ
- 8-30 pm طب وصحت
- 9-10 pm چلڈرنز کلاس
- 10-30 pm فرنچ ملاقات
- 11-30 pm عربی سروس

2 دسمبر 2008ء

- 12-30 am لقاء مع العرب
- 1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 2-00 am چلڈرنز کلاس
- 3-15 am خطبہ جمعہ
- 4-00 am سپاٹ لائیٹ
- 5-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 6-00 am فرنچ پروگرام
- 7-35 am لقاء مع العرب
- 8-35 am خطبہ جمعہ
- 9-45 am طب وصحت
- 10-25 am سپاٹ لائیٹ
- 11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
- 12-00 pm بستان وقف نو
- 1-15 pm سوال و جواب
- 2-15 pm انٹرویو
- 3-00 pm انڈونیشین سروس
- 4-00 pm سندھی سروس
- 5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
- 6-00 pm بنگلہ پروگرام
- 7-00 pm جلسہ سالانہ قادیان 2007ء
- 8-15 pm بستان وقف نو
- 9-25 pm سوال و جواب
- 10-25 pm انتخاب سخن
- 11-30 pm عربی سروس

3 دسمبر 2008ء

- 12-30 am عربی سروس
- 1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 2-00 am بستان وقف نو
- 3-15 am جلسہ سالانہ قادیان 2007ء
- 4-30 am انٹرویو
- 5-00 am تلاوت، درس، خبریں
- 6-15 am عربی سیکھئے
- 6-30 am لقاء مع العرب
- 8-00 am انٹرویو
- 8-30 am سوال و جواب
- 9-45 am جلسہ سالانہ قادیان 2007ء
- 11-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 12-10 pm گلشن وقف نو
- 1-10 pm سیرت حضرت مسیح موعود
- 1-55 pm سوال و جواب
- 3-00 pm انڈونیشین پروگرام
- 4-00 pm سواحیلی سروس
- 5-05 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 6-00 pm بنگلہ پروگرام
- 7-05 pm خطبہ جمعہ
- 8-00 pm تقریر جلسہ سالانہ
- 8-25 pm گلشن وقف نو
- 9-25 pm سپورٹس
- 10-10 pm لجنہ میگزین
- 10-30 pm سوال و جواب
- 11-30 pm عربی سیکھئے

4 دسمبر 2008ء

- 12-35 am لقاء مع العرب
- 1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 2-10 am گلشن وقف نو
- 3-10 am تقریر جلسہ سالانہ
- 3-35 am سپورٹس
- 4-15 am خطبہ جمعہ
- 5-00 am تلاوت، خبریں، تبصرے
- 6-00 am ہماری کائنات
- 6-30 am لقاء مع العرب
- 7-35 am انٹرویو
- 8-35 am صد سالہ خلافت جوبلی پروگرام
- 8-50 am خطبہ جمعہ
- 9-55 am لجنہ میگزین
- 10-25 am تقریر جلسہ سالانہ
- 11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
- 12-00 pm گلشن وقف نو
- 1-10 pm انگلش ملاقات پروگرام
- 2-20 pm ہمارے کچن سے آپ تک
- 3-00 pm انڈونیشین سروس
- 4-00 pm صد سالہ خلافت جوبلی پروگرام
- 4-40 pm پشتو سروس
- 5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
- 6-00 pm بنگلہ سروس
- 7-10 pm ترجمۃ القرآن
- 8-10 pm دورہ حضور انور
- 9-10 pm انگریزی ملاقات پروگرام
- 10-45 pm مشاعرہ
- 11-30 pm عربی سروس

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت

شفا پانے والوں کا حضور کو خراج تحسین اور آپ کی دعا

کسی طبیب کی طبی مہارت کا ایک اہم پیمانہ شفایاب ہونے والے مریضوں اوران کے لواحقین کا طبیب سے سلوک بھی گردانا جا سکتا ہے۔اس معیار پر بھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت کو پرکھا جائے تو وہ غیر معمولی طور پر بلند مقام پر فائز نظر آتے ہیں۔چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:۔

راجہ موتی سنگھ جی

''ایک دفعہ بہت شدید ہیضہ پھیلا۔ وہاں کے راجہ باہونام ایک قلعہ میں تشریف لے گئے۔اس سبب سے مجھے بھی وہاں جانا پڑا۔ راجہ موتی سنگھ جی بھی تشریف لے گئے۔وہاں پہنچ کر ان کو ذوسنطاریا (جسے ڈسنٹری کہتے ہیں) کا شدید مرض لاحق ہوا۔ساتھ ہی ان کو پیچش بھی تھی اور وہ ہیضہ کے دن تھے۔اس لئے اس قلعہ میں ان کو میرے طبی مشورہ کی ضرورت پڑی۔ بہت دنوں کی آمدورفت سے ان کے ساتھ گہرا تعلق پیدا ہوگیا۔انہوں نے جو رقم بطور شکریہ مجھ کو دی وہ سالہا سال برابر دیتے رہے۔''

(مرقاۃ الیقین صفحہ 167)

قیمتی خلعت

''میں کشمیر میں تھا ایک روز دربار کو جا رہا تھا۔یار محمد خان ایک شخص میری اردلی میں تھا۔اس نے راستہ میں مجھ سے کہا کہ آپ کے پاس جو یہ پشمینہ کی چادر ہے یہ ایسی ہے کہ میں اس کو اوڑھ کر آپ کی اردلی میں بھی نہیں چل سکتا۔میں نے اس سے کہا کہ تجھ کو اگر بری معلوم ہوتی ہے تو میرے خدا کو تجھ سے بھی زیادہ میرا خیال ہے۔میں جب دربار میں گیا تو وہاں مہاراجہ نے کہا کہ آپ نے ہیضہ کی وبا میں بڑی کوشش کی ہے آپ کو خلعت ملنا چاہئے۔چنانچہ ایک قیمتی خلعت دیا۔ اس میں جو چادر تھی وہ نہایت ہی قیمتی تھی۔ میں نے یار محمد خان سے کہا کہ دیکھو ہمارے خدا تعالیٰ کو ہمارا کیسا خیال ہے۔''

(مرقاۃ الیقین صفحہ 249-250)

منہ سے لعاب کا نسخہ

مجھے شدت بخار میں سیلان اللعاب خطرناک رنگ میں شروع ہوا۔جس میں پانی بودار سیاہ رنگ کا نکلتا تھا۔ایک شخص حکیم فرزند علی نے مجھے رائے دی کہ آپ کا وطن اگر قریب ہے تو جلد چلے جائیں۔اس احتراقی مواد سے بچنے کی کوئی امید نہیں۔شام کے وقت ایک بزرگ جو وہاں مہتمم طلبۃ العلم تھے اور نہایت ہی مخلصانہ حالت میں تھے۔آئے اور کہنے لگے کہ میں بوڑھا ہوں اور میرے منہ سے لعاب آتا ہے۔کوئی ایسی چیز بتاؤ جو افطار کے وقت کھا لیا کروں۔میں نے کہا مربائے آملہ بنارسی۔دانہ الائچی۔ورق طلا سے افطار کریں۔وہ یہ نسخہ دریافت کر کے گئے۔معاً واپس آئے اور ایک مرتبان مربہ اور بہت سی الائچیاں اور دفتری ورق طلا کی میرے سامنے لا رکھی اور کہا کہ آپ کے منہ سے بھی لعاب آتا ہے۔آپ بھی کھائیں۔ میں نے ان کو کھانا شروع کیا۔ایک آدھ کے کھانے سے چند منٹ کے لئے تخفیف ہوگئی۔جب پھر پانی کا آغاز شروع ہوا تو ایک اور کھا لیا۔غرض مجھے یاد نہیں کہ کس کس قدر کھا گیا۔عشاء کے بعد مجھے بہت تخفیف ہوگئی۔میں نے بجائے وطن کے حرمین کا ارادہ کر لیا۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 106-107)

اللہ کی رضا اور اس کی مخلوق پر شفقت

''طالب علمی کے زمانہ میں ایک مرتبہ میں نے نہایت عمدہ صوف لے کر دو صدریاں بنوائیں اور انہیں الگنی پر رکھ دیا مگر ایک کسی نے چرا لی۔میں نے اس کے چوری ہو جانے پر خدا کے فضل سے اپنے دل میں کوئی تکلیف محسوس نہ کی بلکہ میں نے سمجھا کہ اللہ تعالیٰ اس سے بہتر بنا دینا چاہتا ہے۔تب میں نے شرح صدر سے انا للّٰہ (۔) پڑھا اور صبر کے شکریہ میں دوسری کسی حاجتمند کو دیدی۔چند روز ہی اس واقعہ پر گزرے تھے کہ شہر کے ایک امیر زادہ کو سوزاک ہوا اور اس نے ایک شخص سے جو میرا بھی آشنا تھا کہا کہ کوئی ایسا شخص لاؤ جو طبیب مشہور نہ ہو اور کوئی ایسی دوا بتا دے جس کو میں خود بنا لوں۔وہ میرے پاس آیا اور مجھے اس کے پاس لے گیا۔ میں نے سن کر کہا کہ یہ کچھ بھی نہیں صدری ہے۔میں جب وہاں پہنچا تو وہ اپنے باغ میں بیٹھا تھا۔میں اس کے پاس کرسی پر جا بیٹھا۔تو اس نے اپنی حالت کو بیان کر کے کہا کہ ایسا نسخہ تجویز کر دیں جو میں خود ہی بنا لوں۔میں نے کہا۔ہاں ہو سکتا ہے جہاں ہم بیٹھے تھے وہاں کیلا کے درخت تھے۔میں نے اس کو کہا کہ کیلا کا پانی 5 تولہ لیکر اس میں ایک ماشہ شورہ قلمی ملا کر پی لو۔اس نے جھٹ اس کی تعمیل کر لی۔کیونکہ شورہ بھی موجود تھا۔اپنے ہاتھ سے دوائی بنا کر پی لی۔ میں چلا گیا۔دوسرے دن پھر میں گیا تو اس نے کہا مجھے تو ایک ہی مرتبہ پینے سے آرام ہو گیا ہے اب حاجت ہی نہیں رہی۔میں تو جانتا تھا کہ یہ موقعہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل نے پیدا کر دیا ہے اور آپ ہی میری توجہ اس علاج کی طرف پھیر دی۔ میں تو پھر چلا آیا۔مگر اس میرے دوست کو بلا کر زربفت کمخواب وغیرہ کے قیمتی لباس اور بہت سے روپے میرے پاس بھیجے۔جب وہ میرے پاس لایا تو میں نے اس کو کہا کہ یہ وہی صدری ہے۔وہ حیران تھا کہ صدری کا کیا معاملہ ہے۔آخر سارا قصہ اس کو بتایا اور اس کو میں نے کہا زربفت وغیرہ تو ہم پہنتے نہیں۔اس کو بازار میں بیچ لاؤ۔ چنانچہ وہ بہت قیمت پر بیچ لایا۔اب میرے پاس اتنا روپیہ ہو گیا کہ حج فرض ہو گیا۔اس لئے میں نے اس کو کہا کہ اب حج کو جاتے ہیں کیونکہ حج فرض ہو گیا ہے۔غرض اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کو کچھ بھی نقصان نہیں ہوتا۔ ہاں اس میں دنیا کی ملونی نہیں چاہئے بلکہ خالصاً لوجہ اللّٰہ ہو۔اللہ کی رضا مقصود ہو اور اس کی مخلوق پر شفقت ملحوظ ہو۔''

(حیات نور صفحہ 46-47)

یہ بھید ہیں

حضور فرماتے ہیں۔

''جموں میں حاکم نام ایک ہندو پنساری تھا وہ مجھ سے ہمیشہ نصیحتاً کہا کرتا تھا کہ ہر مہینہ میں ایک سو روپیہ پس انداز کر لیا کریں۔یہاں مشکلات پیش آ جاتی ہیں۔ میں ہمیشہ یہی کہہ دیا کرتا۔ایسے خیالات کرنا اللہ تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ہم پر انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مشکلات نہ آئیں گے۔جس دن میں وہاں سے علیحدہ ہوا۔اس دن وہ میرے پاس آیا اور مجھ سے کہا آج شاید آپ کو میری نصیحت یاد آئی ہوگی۔ میں نے کہا میں تمہاری نصیحت کو جیسے پہلے حقارت سے دیکھتا تھا۔آج بھی ویسا ہی حقارت سے دیکھتا تھا۔ابھی وہ مجھ سے باتیں ہی کر رہا تھا کہ خزانہ سے چار سو اسی روپیہ میرے پاس آئے کہ یہ آپ کی ان دنوں کی تنخواہ ہے۔اس پنساری نے افسروں کو گالی دے کر کہا کہ کیا نوردین تم پر نالش تھوڑا ہی کرنے لگا تھا۔ابھی وہ اپنے غصہ کو فرو نہ کرنے پایا تھا کہ ایک رانی صاحبہ نے میرے پاس بہت سا روپیہ بھجوایا اور کہا کہ اس وقت ہمارے پاس اس سے زیادہ روپیہ نہ تھا۔یہ ہمارے جیب خرچ کا روپیہ ہے۔ جس قدر اس وقت موجود تھا۔ سب کا سب حاضر خدمت ہے۔پھر تو اس کا غضب بہت ہی بڑھ گیا۔مجھ کو ایک شخص کا ایک لاکھ پچانوے ہزار روپیہ دینا تھا۔ اس پنساری نے اس طرف اشارہ کیا کہ بھلا یہ تو ہوا۔ جن کا آپ کو قریباً دو لاکھ روپیہ دینا ہے وہ آپ کو بدوں اس کے کہ اپنا اطمینان کر لیں کیسے جانے دیں گے؟ اتنے میں انہیں کا آدمی آیا اور بڑے ادب سے ہاتھ باندھ کر کہنے لگا کہ میرے پاس ابھی تار آیا ہے میرے آقا فرماتے ہیں کہ مولوی صاحب کو تو جانا ہے۔ان کے پاس روپیہ نہ ہوگا۔اس لئے تم ان کا سب سامان گھر جانے کا کر دو اور جس قدر روپیہ کی ان کو ضرورت ہو دے دو اور اسباب کو اگر وہ ساتھ نہ لے جا سکیں تو تم اپنے اہتمام سے بحفاظت پہنچوا دو۔ میں نے کہا۔ مجھ کو روپیہ کی ضرورت نہیں۔خزانہ سے بھی روپیہ آ گیا ہے اور ایک رانی نے بھی بھیج دیا ہے۔میرے پاس روپیہ کافی سے زیادہ ہے اور اسباب میں سب ساتھ ہی لے جاؤں گا۔ غالباً اس وقت میرے پاس بارہ سو یا اس سے بھی کچھ زیادہ روپیہ آ گیا تھا۔وہ ہندو پنساری کھڑا ہو گیا اور کہنے لگے کہ پرمیشروں کے یہاں بھی کچھ لحاظ داری ہی ہوتی ہے۔ ہم لوگ صبح سے لے کر شام تک کیسے کیسے دکھ اٹھاتے ہیں۔تب کہیں بڑی دقت سے روپیہ کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ بھلا اور تو ہوا اس احمق کو دیکھو اپنے روپیہ کا مطالبہ تو نہ کیا اور دینے کو تیار ہو گیا۔ میں نے کہا خدا تعالیٰ دلوں کو جانتا ہے۔ہم اس کا روپیہ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ہی جلد ادا کر دیں گے۔تم ان بھیدوں کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔''

(مرقاۃ الیقین صفحہ 190-191)

ازاں بعد ایسا ہوا کہ آپ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے تحت قادیان میں مقیم ہو گئے۔تو مہاراجہ کشمیر نے بعض جنگلات کی آمدنی حضرت حکیم نورالدین کو دینے کی ہدایت کی۔ پہلے سال کی آمدنی ایک لاکھ پچانوے ہزار ہوئی اور آپ کا قرضہ اتر گیا۔

حکمت کی تعریف

''میں ریاست کشمیر میں ملازم تھا۔ وہاں میری بڑی تنخواہ تھی۔بعض اسی اسی روپیہ ماہوار کے طبیب مجھ سے اول بیٹھنے کی کوشش کرتے اور میں ان کو آگے بیٹھنے دیتا اور بہت خوش ہوتا۔وہاں ایک بوڑھے آدمی تھے۔ انہوں نے بہت سے علوم وفنون کی حدود یعنی ابتدائی تعریفیں یاد کر رکھی تھیں۔ بڑے بڑے عالموں سے کسی علم کی تعریف دریافت کرتے۔ وہ جو کچھ بیان کرتے یہ اس میں کوئی نہ کوئی نقص نکال دیتے۔کیونکہ پختہ الفاظ تعریفوں کے یاد تھے۔اس طرح ہر شخص پر اپنا رعب بٹھانے کی کوشش کرتے۔ایک دن سر دربار مجھ سے دریافت کیا کہ مولوی صاحب! حکمت کس کو کہتے ہیں؟ میں نے کہا کہ شرک سے لے کر عام بداخلاقی تک سے بچنے کا نام حکمت ہے۔ وہ حیرت سے دریافت کرنے لگا کہ یہ تعریف حکمت کی کس نے لکھی ہے؟ میں نے دہلی کے ایک حکیم سے جو حافظ بھی تھے اور میرے پاس بیٹھے تھے کہا کہ حکیم صاحب! ان کو سورہ بنی اسرائیل کے چوتھے رکوع کا ترجمہ سنا دو جس میں آتا ہے ذلك مما اوحی پھر تو وہ بہت ہی حیرت زدہ سے ہو گئے۔''

(مرقاۃ الیقین صفحہ 253-254)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت کا ایک اہم جزو شفایابی کے عمل میں روحانی اثرات کا شعوری احساس بھی ہے۔ جو شاید ہی کسی اور طبیب میں اتنی نمایاں شان کے ساتھ موجود ہو۔روحانی اثرات سے ایک لاعلاج مریض شفایاب ہو سکتا ہے اور ایک معمولی مریض موت سے ہم آغوش ہو جاتا ہے۔آپ کی طبی زندگی میں قدم قدم پر اس کی مثالیں ملتی ہیں۔

دعا سے درد جاتا رہا

''ایک دفعہ آدھی رات کے بعد مہاراجہ کشمیر کی

طبیعت علیل ہو گئی اور مہاراجہ نے حضرت مولوی صاحب کے پاس اپنا ملازم بھیجا۔ جس نے آپ سے کہا کہ مہاراج کی طبیعت خراب ہے۔ آپ کو یاد کیا ہے۔ اسی وقت ایک مہترانی بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ میرا خاوند بہت بیمار ہے۔ پیٹ میں درد ہے اور پاخانہ بھی نہیں آتا۔ خدا کے لئے چلیں اور اسے دیکھ لیں یہ کہہ کر وہ زار و قطار رونے لگی۔ آپ نے مہاراج کے ملازم سے کہا۔ تم چلو۔ میں اس کو دیکھ کر مہاراج کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ ملازم نے کہا چوڑھا پہلے، مہاراج پیچھے اور جو ہاتھ چوڑھے کو لگائیں گے وہی مہاراج کو بھی لگائیں گے۔ آپ نے فرمایا۔ اس کی تکلیف زیادہ ہے۔ میں اس کو دیکھ کر مہاراج کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ ملازم چلا گیا۔ شاید مہاراج سے شکایت بھی کی ہو گی۔ حضرت مولوی صاحب چوڑھے کے گھر گئے۔ اسے درد قولنج تھا۔ آپ نے اس کو انیمہ کیا۔ اسے پاخانہ آ گیا اور درد جاتا رہا۔ ہوش آئی اور آنکھیں کھولیں۔ اس کے دل سے دعا نکلی۔

"پرمیشر تینوں سکھی رکھے تے اونوں وی جو تینوں ایتھے لیایا اے، یعنی خدا تجھے خوش رکھے اور اسے بھی جو تجھے یہاں لایا ہے۔ آپ فرمانے لگے۔ مجھے یقین ہو گیا کہ اس کے دل سے یہ دعا نکلی ہے اور وہ قبول ہو گئی ہے اور مہاراج ضرور اچھے ہو گئے ہوں گے کہ اس لئے فارغ ہو کر آپ مہاراج کی خدمت میں حاضر ہوئے مہاراج انتظار کر رہے تھے۔ کہنے لگے۔ بہت دیر لگائی۔ آپ نے مہاراج کو ساری بات سنائی اور کہا کہ چوڑھے کے دل سے دعا نکلی تھی تو مجھے یقین ہو گیا تھا کہ مہاراج اچھے ہو گئے ہیں۔ مہاراج نے کہا۔ اب میری طبیعت بہتر ہے۔ پھر کہا۔ طبیب کو ایسا ہی ہونا چاہئے اور دو سونے کی چوڑیاں تحفۃً دیں۔ آپ نے اس ملازم کو بلایا جو آپ کو بلانے گیا تھا۔ وہ جھینپتا ہوا آیا۔ آپ نے ایک چوڑی اس کو دی۔ وہ کہنے لگا۔ آپ مجھے کیوں دے رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس میں تمہارا بھی حصہ ہے۔ اگر تم مہاراج کے پاس میری شکایت نہ کرتے تو یہ انعام مجھے نہ ملتا۔"

حیات نور صفحہ 434، 435)

بھانجے کی وفات

میری ایک بہن تھیں۔ ان کا ایک لڑکا تھا وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا اور مر گیا۔ اس کے چند روز بعد میں گیا۔ میرے ہاتھ سے انہوں نے کسی پیچش کے مریض کو اچھا ہوتے ہوئے دیکھا۔ مجھ سے فرمانے لگیں کہ بھائی تم اگر آ جاتے تو میرا لڑکا بچ جاتا۔ میں نے ان سے کہا کہ تمہارے ایک لڑکا ہو گا اور میرے سامنے پیچش کے مرض میں مبتلا ہو کر مرے گا۔ چنانچہ وہ حاملہ ہوئیں اور ایک بڑا خوبصورت لڑکا پیدا ہوا۔ پھر جب وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا۔ ان کو میری یاد تھی۔ مجھ سے کہنے لگیں کہ اچھا دعا ہی کرو۔ میں نے کہا کہ خدا تعالیٰ آپ کو اس کے عوض میں ایک اور لڑکا دے گا لیکن اس کو تو اب جانے ہی دو۔ چنانچہ وہ لڑکا فوت ہو گیا اور اس کے بعد ایک اور لڑکا پیدا ہوا جو زندہ رہا اور اب تک زندہ برسرروزگار ہے۔ یہ الٰہی غیرت تھی۔ (مرقاۃ الیقین صفحہ 202)

نفس کو راحت پہنچانے کا نسخہ

میں جب بھوپال سے رخصت ہونے لگا تو اپنے استاد مولوی عبدالقیوم صاحب کی خدمت میں رخصتی ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ سینکڑوں آدمی بطریق مشایعت میرے ہمراہ تھے جن میں اکثر علماء اور معزز طبقہ کے آدمی تھے۔ میں نے مولوی صاحب سے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی ایسی بات بتائیں جس سے میں ہمیشہ خوش رہوں۔ فرمایا کہ "خدا نہ بننا اور رسول نہ بننا"۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی اور یہ بڑے بڑے عالم موجود ہیں۔ غالباً یہ بھی نہ سمجھے ہوں گے۔ سب نے کہا۔ ہاں ہم بھی نہیں سمجھے۔ مولوی صاحب نے فرمایا کہ تم خدا کس کو کہتے ہو؟ میری زبان سے نکلا کہ خدا تعالیٰ کی ایک صفت فعال لما یرید۔ وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ فرمایا کہ بس ہمارا مطلب اسی سے ہے۔ یعنی تمہاری کوئی خواہش ہو اور وہ پوری نہ ہو تو تم اپنے نفس سے کہو کہ میاں تم کوئی خدا ہو؟ رسول کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم آتا ہے وہ یقین کرتا ہے کہ اس کی نافرمانی سے لوگ جہنم میں جائیں گے۔ اس لئے اس کو بہت رنج ہوتا ہے۔ تمہارا فتویٰ اگر کوئی نہ مانے تو وہ یقینی جہنمی تھوڑا ہی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا تم کو اس کا بھی رنج نہ ہونا چاہئے۔ حضرت مولوی صاحب کے اس نکتہ نے اب تک مجھ کو بڑی راحت پہنچائی۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 106)

پاک تبدیلی

حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی میں بیعت کے بعد جو پاک تبدیلی پیدا ہوئی وہ اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ بیعت سے پہلے ایک دفعہ آپ نے اپنے بڑے بھائی سے کہا کہ غلام قادر نماز پڑھا کرو۔ انہوں نے جواب دیا کہ آپ کو نماز پڑھ کر کیا مل گیا جو مجھے تلقین کرتے ہو۔ آپ نے بھی دل میں خیال کیا کہ بھائی سچ کہتا ہے مجھے بھی کچھ نہیں ملا اس لئے چپ ہو رہے بلکہ بعد میں نماز خود بھی ترک کر دی جب آپ نے بیعت کر لی تو کچھ عرصہ بعد پھر کہا بھائی غلام قادر نماز پڑھا کرو انہوں نے جواب دیا کہ اب پڑھا کروں گا کیونکہ اب میں محسوس کرتا ہوں کہ آپ کو کچھ مل گیا ہے۔

بالآخر حضرت منشی صاحب کے پاک انقلاب سے متاثر ہو کر آپ کے بھائی نے بھی بیعت کر لی اور نہ صرف نمازیں بلکہ تہجد پڑھنے لگے۔

(رفقاء احمد جلد اول ص 181، 204)

مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مشنری و امیر ڈنمارک

جماعت احمدیہ ڈنمارک کے زیر اہتمام

پروگرام یوم خلافت 27 مئی 2008ء

تمام احمدی جماعتوں کی طرح جماعت احمدیہ ڈنمارک نے بھی اس دن کو بڑے ذوق و شوق اور شاندار طریق پر منایا۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے۔

26 مئی کو نفلی روزہ رکھا گیا۔ 27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ احمدیوں نے اپنے گھروں یا قریبی سنٹرز میں نماز تہجد ادا کی۔ مرکزی طور پر بیت نصرت کوپن ہیگن میں نماز تہجد ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد خاکسار نے درس القرآن دیا اور اجتماعی دعا کروائی۔

اس دن کی مناسبت سے تینوں ذیلی تنظیموں نے اپنے اپنے پروگرام منعقد کئے۔ الگ الگ پروگرام میں تلاوت، نظم اور عہد کے بعد برکات خلافت، تحریکات اور ایمان افروز واقعات کے عنوانات پر تقاریر ہوئیں۔ خدام نے ایک کوئز پروگرام بھی کیا۔ بچوں کے لئے تفریحی کھیل کا بھی انتظام کیا گیا۔

مرکزی جلسہ اور حضور انور کا خطاب

بیت النصرت کے صحن میں لوائے احمدیت خاکسار نے اور ڈنمارک کا جھنڈا مکرم محمد جمیل صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے لہرایا۔ اجتماعی دعا خاکسار نے کروائی۔

لندن میں منعقد ہونے والے مرکزی جلسہ یوم خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا وہ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوا۔ بیت کے ہال میں اردو میں اور ملحقہ ہال میں انگلش ترجمہ کے ساتھ خطاب سننے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جب دنیا کے 190 ممالک کے کروڑوں جان نثار حضور انور ایدہ اللہ کی آواز پر کھڑے ہو کر عہد دہرا رہے تھے۔ یہاں بھی سب لبیک لبیک کہتے کھڑے ہو گئے اور عہد دہرایا۔ اس موقع پر تشکر و فدائیت کے جذبات احباب کے چہروں پر ہویدا اور آنکھوں سے موتیوں کی صورت رواں تھے۔

مقامی جلسہ یوم خلافت

نماز ظہر و عصر کے بعد مقامی جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت، نظم کے بعد مکرم سید احسان احمد صاحب نے اردو زبان میں برکات خلافت، مکرم منصور احمد طارق صاحب نے ڈینش زبان میں نظام خلافت اور اس کی ضرورت، مکرم سید فاروق احمد صاحب نے ڈینش زبان میں خلافت اور اس کے مقاصد، مکرم ڈاکٹر خرم جمیل صاحب نے ڈینش زبان میں نظام حکومت اور خاکسار نے اردو زبان میں خلفاء احمدیت کے دورہ ڈنمارک کے موضوع پر تقاریر کیں۔ بعد ازاں بعض چنیدہ شخصیات نے خلافت سے وابستگی، خلیفہ وقت سے اطاعت و فدائیت کا تعلق رکھنے کا عہد کیا اور اس پر ہمیشہ قائم رہنے کا پُرعزم اظہار کیا۔ پونے آٹھ بجے دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

بعض دیگر مساعی

☆جماعت ڈنمارک کا ماہنامہ جہاد کا خصوصی ایڈیشن شائع کیا گیا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام اس موقع پر اردو اور ڈینش زبان میں دیدہ زیب پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا گیا۔

☆ناکسکو جماعت جو بوزنین احباب پر مشتمل ہے وہاں سے 35 افراد کا وفد اس پروگرام میں شامل ہوا۔ یہ کوپن ہیگن سے 165 کلومیٹر دور ہے۔

☆ایک پریس ریلیز بھجوائی گئی۔ دو اخبارات کے نمائندگان اس پروگرام میں شامل ہوئے۔

☆بیت الذکر کو وقار عمل کے ذریعہ صاف کیا گیا اور پھولوں سے اس کی تزئین کی۔ نیز چراغاں کیا گیا۔

☆شکرانہ کے طور پر اس دن 21 بکروں کی قربانی دی گئی۔

☆بیت الذکر کے قریب 30 گھروں میں دعوت الی اللہ کی غرض سے رابطہ کیا گیا نیز چاکلیٹ اور تحائف بھجوائے گئے۔

☆کل حاضری 292 افراد تھی۔

☆تمام احباب کی خدمت میں دوپہر اور رات کا کھانا بھی پیش کیا گیا۔

پروگرام خدا کے فضل سے خوب کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اور خلافت کے ساتھ کئے گئے عہد کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت ہشام بن عاص بن وائلؓ

قدیم الاسلام اور مہاجر حبشہ تھے۔ وہاں سے واپس لوٹے تو خویش و اقارب نے جکڑ لیا۔ جنگ خندق کے وقت مدینہ آ گئے تھے۔ بعد کے تمام غزوات میں شریک رہے معرکہ اجنادین میں 13ھ میں شہید ہوئے۔

☆......☆......☆

ماخوذ

بجٹ کی اقسام اور بعض اصطلاحات

کرنسی کی ایجاد نے انسانی تہذیب کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس نے ایک قوت کی شکل اختیار کرلی۔ آج معیشت کی ترقی ہی کو ملکی خوشحالی کا بنیادی کلیہ اور منصوبہ بندی کو معاشی استحکام کی روح تصور کیا جاتا ہے اور کرنسی معیشت کی بنیادی اکائی بن چکی ہے۔

معیشت کسی گھرانے کی ہو یا ملک کی اس کے لئے بجٹ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ بجٹ کسی ریاست، ادارے یا فرد کی ایک ایسی سرگرمی ہے، جس میں وہ مستقبل کے اخراجات اور آمدنی کے بارے میں جامع منصوبہ بندی کرتا ہے اس عمل نے آج بہت اہمیت اختیار کرلی ہے اور بجٹ کی تیاری ایک انتہائی پیچیدہ عمل بن چکا ہے جس کے لئے ماہرین کی مدد لی جاتی ہے۔

بجٹ کا تعارف

عام طور پر بجٹ سے مراد اخراجات اور آمدنی کی ایک فہرست یا دستاویز تصور کی جاتی ہے، جو باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت تیار کی جائے۔ دراصل یہ چھوٹے اور بڑے پیمانے پر جاری معاشی سرگرمیوں کا اہم جزو ہوتا ہے۔ معیشت کی دنیا میں یہ کسی بھی سرگرمی کے آغاز اور اسے کاملیت کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بنیاد تصور کیا جاتا ہے۔

بنیادی مقاصد

بجٹ کا بنیادی مقصد کسی عمل سے پہلے اس کے اخراجات اور متوقع آمدنی کا جائزہ لینا ہے۔ کاروباری زبان میں یہ اس بات کا منصوبہ ہوتا ہے کہ معاملات کس انداز میں آگے بڑھیں گے اور اس دوران مختلف حالات میں کیا طرز عمل اپنایا جائے گا۔ بجٹ کسی ادارے یا ملک کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ کاروباری عمل کا سرمائے کی دستیابی اور اس کے استعمال کے حوالے سے قبل از وقت جائزہ لے سکے۔

اگرچہ بجٹ کی تیاری ہر کاروباری عمل کی بنیاد تصور کی جاتی ہے تاہم، موجودہ دور میں جدید ٹیکنالوجیز اور مختلف نظریات اس میں شامل ہوگئے ہیں۔ جنہوں نے کئی نئی اصطلاحات کو بھی جنم دیا ہے۔ بجٹ کسی بھی ملک کے اداروں، کاروبار اور گھریلو سرگرمیوں میں خاص اہمیت کا حامل ہوتا ہے، تاہم عوام کے لئے زیادہ دلچسپی کا باعث حکومتی بجٹ تصور کیا جاتا ہے اور اکثریت اسی اصطلاح سے واقف ہوتی ہے۔

حکومتی بجٹ

حکومتی یا گورنمنٹ بجٹ ایک قانونی دستاویز ہوتی ہے، جسے جمہوری حکومتوں میں قانون ساز مجلس تیار کرتی ہے۔ حکومتی بجٹ میں صحت کی مد میں آمدنی کا تعین مخصوص اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے، کیونکہ اس شعبے سے زیادہ آمدنی نہیں ہوتی اور عام حالات میں یہ اخراجات کا تقاضا کرتا ہے، جس کا سبب شعبہ صحت پر عوام کا دارومدار تصور کیا جاتا ہے۔

عام طور پر ٹیکس ہی آمدنی کا اصل ذریعہ ہوتے ہیں۔ پراپرٹی ٹیکس مقامی آمدنی، سیلز ٹیکس ریاستی یا صوبائی آمدنی اور انکم اور کارپوریٹ ٹیکس وفاقی آمدنی کی بنیاد تصور کئے جاتے ہیں۔

ہر بجٹ کے دو بنیادی عنصر ہوتے ہیں جن پر اس پوری سرگرمی کا انحصار ہوتا ہے۔ ان میں سے ایک عنصر Revenue یعنی حکومتی آمدنی ہے۔ عام طور پر حکومت کو ٹیکسوں کی مد میں آمدنی ہوتی ہے۔ اس کا کچھ حصہ حکومتی اداروں سے بھی حاصل ہوتا ہے تاہم اس کی مقدار زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ ترقی یافتہ ممالک میں حکومتی اداروں مثلاً محکمہ صحت، آبپاشی، پولیس، تعلیم اور دیگر سے ریاست کو خاطر خواہ منافع حاصل ہوتا ہے، تاہم عمومی طور پر ان شعبوں کو غیر منافع بخش سمجھا جاتا ہے اور انہیں فلاحی شعبوں کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں صورتحال یکسر مختلف ہے۔

آج پاکستان میں حکومت کے زیادہ تر ادارے خسارے میں ہیں۔

اخراجات سے مراد وہ سرمایہ ہے جو خدمات اور سہولیات کی فراہمی میں خرچ ہوتا ہے۔ اس عمل کو بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک حصہ ترقیاتی عمل میں خرچ ہوتا ہے، جیسے ترقیاتی منصوبے وغیرہ، جبکہ دوسرا غیر ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں حکومت عوام کو کئی شعبوں، خاص طور پر اشیائے خورونوش پر کافی سبسڈی دیتی ہے۔

ایک خالص معاشی اور اقتصادی بجٹ کے برعکس حکومتی بجٹ کی سیاسی اور تکنیکی بنیاد ہوتی ہے۔ اس کا مقصد صرف منافع کا حصول نہیں ہوتا، بلکہ اس عمل میں عوامی ضروریات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں چند اصطلاحات وضاحت طلب ہیں۔

پراپرٹی ٹیکس

پراپرٹی ٹیکس سے مراد وہ ٹیکس ہے جو ایک اصل مالک اپنی پراپرٹی کی قدر پر ادا کرتا ہے۔

ٹیکس نافذ کرنے والے اداروں یا افراد کو پراپرٹی کی قدر کا جائزہ لینا پڑتا ہے جس کی بنیاد پر اس پراپرٹی پر ٹیکس نافذ کیا جاتا ہے۔ مختلف ممالک میں لاگو ہونے والا ٹیکس مختلف ہوتا ہے اور عام طور پر مختلف اضلاع میں ایک ہی نوعیت کے ٹیکسوں کی مختلف شرطیں مقرر ہوتی ہیں۔

عام طور پر کسی شخص کی جائیداد پر لگایا جانے والا ٹیکس یا مخصوص رقم جسے Special assessment tax کہا جاتا ہے، کو پراپرٹی ٹیکس ہی تصور کیا جاتا ہے، تاہم، یہ خیال درست نہیں۔ بنیادی طور پر ٹیکس کو دو اقسام یا حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، ایک وہ جو مارکیٹ کی قدر کے لحاظ سے نافذ کیا جاتا ہے جبکہ دوسرا وہ جو خصوصی کیسز اور وجوہات کی بنا پر لاگو ہوتا ہے۔

سیلز ٹیکس

یہ دراصل خریداری کے عمل پر نافذ ہونے والا ٹیکس ہے۔ یہ عوام، سہولیات اور خدمات پر ادا کرتے ہیں۔ یہ اشیاء کے بلز پر درج ہوتا ہے اور یہ رقم حکومت کے خزانے میں جاتی ہے۔ مثلاً عام دکانوں اور یوٹیلیٹی سٹورز سے خریدے جانے والے گھی، چاول اور آٹے کے اصل نرخوں پر کچھ اضافی حصہ عوام ٹیکس کی مد میں حکومت کو ادا کرتے ہیں۔

یہ ٹیکس ہر شخص پر براہ راست یا بلاواسطہ لاگو ہوتا ہے اور اس کی عدم ادائیگی ممکن نہیں۔ دوسرے الفاظ میں ہر شخص کو یہ کسی نہ کسی صورت ادا کرنا پڑتا ہے۔ مختلف اشیاء پر مختلف ٹیکس لاگو ہوتے ہیں، مثلاً درآمد شدہ اشیاء پر عوام زیادہ ٹیکس دیتے ہیں۔ غیر ملکی ریسٹورنٹس میں عوام خریدی جانے والی اشیاء پر بھاری جبکہ عام دکانوں کی اشیاء پر کم ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ یہ ٹیکس عوام سہولیات پر بھی ادا کرتے ہیں، مثلاً بجلی، پانی اور گیس کے بلز کی کل رقم میں حکومتی ٹیکس علیحدہ درج ہوتا ہے جس کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

انکم ٹیکس

یہ ٹیکس کسی فرد یا ادارے کی آمدنی پر لاگو ہوتا ہے۔ جس کی شعبہ جاتی بنیادوں پر مختلف حدود مقرر ہیں۔ دنیا بھر میں انکم ٹیکس کی مختلف اقسام ہیں اور اسے نافذ کرتے ہوئے کچھ بنیادی قوانین کا خیال رکھا جاتا ہے۔ کسی کمپنی پر نافذ ہونے والے ٹیکس کو کارپوریٹ ٹیکس بھی کہا جاتا ہے۔ ایک فرد پر لاگو ہونے والے انکم ٹیکس کا دارومدار اس کی کل سالانہ آمدنی پر ہوتا ہے جبکہ اداروں سے لئے جانے والے ٹیکس کی بنیاد خالص منافع قرار پاتا ہے۔

بجٹ میں کئی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں، جن سے عام آدمی واقف نہیں۔ مثلاً

Activity کی اصطلاح سے مراد وہ سرگرمیاں تصور کی جاتی ہیں جو ایک ادارہ اپنے تعین کردہ اہداف کے حصول کے لئے انجام دیتا ہے۔

Objectives سے مراد بجٹ کے منصوبے کی سب سے چھوٹی اکائی ہے۔

Assets فرد، ادارے یا کمپنی کی ملکیت میں آنے والے اثاثوں کو کہا جاتا ہے، جن میں مستقبل میں حاصل ہونے والا منافع بھی گردانا جاتا ہے۔ یہ منافع جائیداد یا دیگر اثاثوں سے حاصل ہوتا ہے۔

Audit سے مراد ایسا عمل ہے جو ایک آزاد ادارہ انجام دیتا ہے جس میں کسی ادارے یا محکمے کے پاس موجود فنڈز یا سال بھر کے اخراجات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس میں یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ ادارے یا محکمے کو فراہم کردہ رقوم کہاں اور کس انداز میں خرچ ہوئیں۔

بیس (Base) بجٹ

اس سے مراد مالی سال کے بجٹ میں جاری خدمات کی سطح کی لاگت تصور کی جاتی ہے۔ جبکہ خسارے پر مبنی بجٹ وہ ہوتا ہے جس میں حکومتی آمدنی کے مقابلے میں اخراجات کی مالیت زیادہ ہو۔

بجٹ میں ترمیم کی بھی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ ایک حد تک لچکدار ہوتا ہے اور اسے ترقیاتی منصوبوں کے لئے استعمال کرتے ہوئے اس میں تبدیلی کی جاسکتی ہے تاہم اس عمل کے دوران یہ بے حد ضروری ہے کہ اس تبدیلی کا واضح جواز ہو۔

بجٹ میں ایک مخصوص رقم علیحدہ رکھی جاتی ہے جو ہنگامی صورتحال کے دوران استعمال کی جاسکتی ہے جسے عام طور پر Contingency کہا جاتا ہے۔

کنزیومر پرائس انڈیکس (CPI) حکومت کا شماریاتی پیمانہ ہے جو مجموعی اجرت کا اوسط ہوتا ہے۔ اسے مقرر کرتے ہوئے شہری علاقوں میں کی جانے والی خرید و فروخت کو بنیادی پیمانہ تصور کیا جاتا ہے۔

Deficit سے مراد اضافی اخراجات لئے جاتے ہیں۔ بجٹ میں جو اخراجات مقرر کئے جاتے ہیں ان میں عام طور پر حالات کی تبدیلی یا دیگر وجوہات کے باعث اضافہ ہو جاتا اور وہ ریاست کے وسائل سے بڑھ جاتے ہیں۔

مختلف اقسام کے بجٹ

آغاز سے قبل بزنس بجٹ:

اس بجٹ سے مراد کسی کاروبار کے آغاز سے قبل متوقع معاشی نتیجے کا جائزہ لینا ہے۔ اس عمل میں سب سے پہلے درکار مواد یا ضروریات کی فہرست مرتب کی جاتی ہے۔ اس میں وہ تمام مادی اشیاء شامل ہوتی ہیں، جن کی ادارے کو ضرورت ہوتی ہے، مثلاً اوزار، افرادی قوت اور آلات وغیرہ۔ ساتھ ہی اس بجٹ میں ان اشیاء کا بھی جائزہ لیا جاتا ہے، جن کی اس ادارے کو کاروبار کے آغاز کے بعد ضرورت پڑے گی۔ اس میں سرمائے بھی اہم تصور کیا جاتا ہے۔ یہ بجٹ چونکہ ایک ادارے یا چھوٹے کاروبار تک محدود ہوتا ہے اس کی بنا پر اس میں کافی لچک ہوتی ہے اس میں مقاصد کا تعین کیا جاتا ہے جس میں بوقت ضرورت ترمیم کی جاسکتی ہے۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب

زیتون ایک مفید پھل

قرآن کریم میں جن پھلوں کا بار ہا ذکر فرمایا گیا ہے ان میں کھجور اور زیتون سرفہرست ہیں۔

کہتے ہیں کہ زیتون کا درخت تاریخ کا قدیم ترین درخت ہے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود سورۃ التین آیت 2 کی تشریح بیان کرتے ہوئے تفسیر صغیر میں فرماتے ہیں کہ، اس آیت میں زیتون کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے کہ زیتون کی شاخ حضرت نوح ؑ کے واقعہ کو یاد دلاتی ہے اور وہ بھی امن اور رحم کے واقعہ کو۔

چنانچہ بائبل میں لکھا ہے کہ حضرت نوح ؑ کی کشتی جب جُودی یعنی اراراط پر پہنچی تو حضرت نوح ؑ نے مختلف پرندوں کو فضا میں چھوڑا تا کہ وہ پتہ لے کر آئیں کہ کہیں زمین بھی نظر آتی ہے کہ نہیں، آخر میں انہوں نے ایک کبوتری چھوڑی۔ جب وہ واپس آئی تو اس کے منہ میں زیتون کی ایک تازہ پتی تھی۔ جس سے حضرت نوح ؑ نے سمجھ لیا کہ اب خدا کی طرف سے فضل نازل ہو گیا ہے اور زمین نظر آنے لگ گئی ہے۔ چنانچہ حضرت نوح ؑ اپنے قافلے سمیت وہاں اتر گئے۔ قرآن کریم میں زیتون کے تیل کو نور سے تشبیہ دی گئی ہے، اس ضمن میں سورۃ النور آیت 35 کی تشریح تفسیر صغیر میں یوں بیان کی گئی ہے فرمایا: اللہ آسمانوں کا بھی نور ہے اور زمین کا بھی۔ اس کے نور کی کیفیت یہ ہے کہ جیسے کہ ایک طاق ہو جس میں ایک دیا پڑا ہوا ور وہ دیا ایک شیشے کے گلوب کے نیچے ہو اور وہ گلوب ایسا چمکدار ہو گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے، اور وہ چراغ ایسے برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے جلایا جا رہا ہو کہ وہ درخت نہ شرقی اور نہ غربی (یعنی وہ درخت نہ مشرق میں ہو اور نہ مغرب میں ہو) قریب ہے کہ اس کا تیل خواہ اسے آگ نہ بھی چھوتی ہو بھڑک اٹھے۔ یہ چراغ بہت سے نوروں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے اور اللہ اپنے نور کے لئے جن کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ یعنی اس آیت میں زیتون کے درخت کو برکت والا اور نور والا کہا گیا ہے۔

قرآن کریم میں سورۃ الانعام آیت 142 میں زیتون کے بارہ میں فرمایا، وہ خدا ہی ہے جس نے لکڑی کے سہارے پر کھڑے ہونے والے باغات اور بغیر سہارے کھڑے ہونے والے باغات اور کھجوریں اور کھتیاں جن کے مزے مختلف ہیں اور زیتون اور انار کو اس صورت میں کہ وہ آپس میں مشابہہ بھی ہیں اور بعض صورتوں میں نہیں بھی پیدا کیا ہے جب ان درختوں کو پھل لگے تو ان کے پھل کھاؤ، اور اس کے کاٹنے کے دن اس خدا کا حق ادا کرو (یعنی اس کے درخت کو کاٹنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ اگر کاٹو تو اس کے ازالے کے لئے خدا کا حق ادا کرو) یعنی غریبوں کی امداد کرو۔

زیتون کی شاخ کو عہد مسیح سے بھی پہلے امن کی علامت سمجھا جاتا تھا اس پس منظر کی بدولت زیتون کا درخت سیاست میں امن اور سلامتی کا نشان بن گیا۔ فلسطینی راہنما یاسر عرفات نے جب اقوام متحدہ کے اجلاس سے خطاب کیا تو سب سے پہلے یہ بات کہی کہ، میں آپ کے پاس زیتون کی ڈالی لے کر آیا ہوں اس سے یہ مفہوم لیا گیا کہ وہ اقوام متحدہ میں امن اور سلامتی کا پیغام لے کر آئے ہیں۔

زیتون کا سدا بہار درخت تقریباً 3 میٹر تک لمبا ہوتا ہے۔ چمکدار پتوں کے علاوہ اس میں بیر کی شکل کا ایک پھل لگتا ہے جس کا رنگ اودا اور جامنی ہوتا ہے اور اس کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔ زیتون کا پھل غذائیت سے بھرپور ہے، مگر اپنے ذائقہ کی وجہ سے یہ زیادہ مقبول نہیں ہے۔ اس کے باوجود مشرق وسطیٰ، اٹلی، یونان اور ترکی میں بہت سے لوگ یہ پھل خالص شکل میں کھاتے ہیں اور یورپ میں اس کا اچار بہت شوق سے کھایا جاتا ہے۔ یونان سے زیتون کا اچار سرکہ میں آتا ہے اور مغربی ممالک میں بڑی مقبولیت رکھتا ہے۔

بنیادی طور پر زیتون کے درخت کا اصلی وطن بحیرہ روم کا علاقہ ہے جہاں زمانہ قبل از تاریخ سے اس کی کاشت ہو رہی ہے۔ بنیادی طور پر یہ درخت ایشیا کوچک، فلسطین، یونان، پرتگال، سپین، ترکی، اٹلی، شمالی افریقہ، الجزائر، تیونس، امریکہ میں کیلی فورنیا، میکسیکو، پیرو اور آسٹریلیا کے جنوبی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ کیلیفورنیا مین زیتون کو تقریباً 1890ء میں ہی تجارتی اہمیت حاصل ہو گئی تھی۔ اس کی کاشت کے لئے ایسی آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے جہاں گرمیوں کا موسم معتدل گرم اور خشک ہوا اور سردی کے موسم میں بارشیں ہوں۔ زیتون کے پودے کو پھول آنے اور پھل بننے کے لئے سردی کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس دوران پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پودا خوابیدہ حالت میں ہوتا ہے اگر پودے کو خوابیدگی نہ ملے تو بار آور نہیں ہوتا۔

زیتون کی جنگلی قسم پاکستان کے مختلف حصوں میں بکثرت پائی جاتی ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہاں ترقی دادہ اقسام بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔ صوبہ سرحد کے قبائلی علاقے سوات، دیر، مالاکنڈ ڈویژن اور صوبہ بلوچستان میں لورالائی اور خضدار کے علاقے اس کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ اس کے علاوہ کچھ زیتون کی اچار والی اقسام ہیں جو راولپنڈی اور چکوال کے کچھ علاقوں میں بھی اگائی جا سکتی ہیں۔

زیتون کی زیادہ تر شہرت اس کے پھل سے حاصل ہونے والے تیل سے ہے۔ زیتون کا تیل شفاف، چکنا اور عموماً زردی مائل ہوتا ہے یہ زیتون کے پھل سے نکالا جاتا ہے۔ اول درجے کا یعنی خالص تیل کسی قدر ناپختہ پھل سے حاصل ہوتا ہے، پھل کو چھیل کر اس پر ہلکا سا دباؤ ڈال کر تیل نکال لیتے ہیں باقی ماندہ گودہ بھی بار بار پیلا جاتا ہے مگر اس سے حاصل شدہ تیل نسبتاً ادنیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ پورے پختہ یا ناقص زیتون سے بھی گھٹیا تیل ہی نکلتا ہے۔

قدیم مصر میں بھی زیتون کا تیل کھانے پکانے بلکہ اشیاء کو محفوظ کرنے، جسم پر لگانے اور علاج میں استعمال ہوتا تھا۔ مصری مقابر سے برآمد ہونے والی اشیاء میں زیتون کے تیل سے بھرے ہوئے برتن بھی شامل تھے۔ توریت میں بھی تیل ملنے کا ذکر ملتا ہے۔

زیتون کا تیل ہمارے ہاں ماضی بعید سے ہی درد کا ایک مؤثر علاج تصور کیا جاتا ہے اور اکثر مریض اس سے شفایاب بھی ہوتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ عام طور پر جب کسی کو دردیں وغیرہ ہوں جوڑوں میں یا کمر وغیرہ میں تو لوگ زیتون کے تیل کی مالش کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کے پیش نظر امریکہ میں فلاڈیلفیا کے ایک تحقیقی ادارے نے اس پر تحقیق مکمل کی ہے۔ اس تحقیق سے یہ معلوم ہوا ہے کہ تیل میں موجود ایک کیمیائی مادہ درد کی شدت کم کرنے والی ادویات کا اثر رکھتا ہے۔ زیتون کے تیل کی 50 گرام مقدار بروفن کی ایک خوراک کے دسویں حصے کے برابر اثر کرتی ہے۔ جب کہ اس کا ایک جزو جسم میں ہونے والی سوجن کو ختم کرتا ہے اس کے علاوہ اس میں سر درد کو ختم کرنے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے تاہم اس کی شدت اور تاثیر ویسی نہیں ہے جو اس وقت مروجہ ادویات کی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں دل کی بیماریوں، چھاتی اور پھیپھڑوں کے سرطان کے خلاف مدافعت پیدا کرنے کی صلاحیت بھی موجود ہے۔ اس کے تیل میں ایسے کیمیائی عناصر پائے جاتے ہیں جو نہ صرف معدہ کی جھلی کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ تیزابی مادہ کے اثرات کو زائل کرنے میں تریاق کا اثر رکھتے ہیں۔ زیتون کے تیل میں روغنی اجزاء نہایت افراط سے پائے جاتے ہیں اور اس کو گھی اور چربی کے نعم البدل کے طور پر بآسانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زیتون کا تیل جگر کے امراض کا نہایت ارزاں اور مؤثر علاج بھی ہے۔ غرض کہ قدرت نے زیتون کے تیل میں طبی نقطہ نگاہ سے ایسے اوصاف رکھے ہیں جس کے باعث اس کو متعدد امراض کے لئے اکسیر قرار دیا جاتا ہے۔

تحقیقاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق زیتون، انٹی ایکسیڈنٹ کی خصوصیت کا حامل ہے تاہم یہ ثابت نہیں ہوا کہ زیتون کسی دوائی کا نعم البدل ہے یا نہیں۔ لیکن ماہرین نے اس ضمن میں اپنی تحقیق بند نہیں کی۔ رپورٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ تازہ زیتون کھانے سے گلے میں بالکل ویسی خراش ہوتی ہے جیسی کہ بروفن کھانے سے ہوتی ہے مگر اس میں بائیو ایکٹو مرکبات بھی خاصے پائے جاتے ہیں جن کے بارے میں یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کیا کام کرتے ہیں۔

ڈبوں میں فروخت ہونے والی سارڈین اور دوسری مچھلیاں محفوظ رکھنے کے لئے زیتون کے تیل میں رکھ کے پیک ہوتی ہیں جس سے وہ سالہا سال تک محفوظ ہو جاتی ہیں۔ اس تیل کی منفرد خصوصیت یہ بھی ہے کہ بوتل خواہ کھلی بھی رکھی جائے اس پر چیونٹیاں نہیں آتیں اور اسے جب دیئے میں جلایا جائے تو یہ دوسرے تیلوں کی طرح دھواں نہیں دیتا۔

زیتون کا تیل پرزوں کی چکنا ہٹ (Lubrication) اور روغن سازی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس ضمن میں عرب ممالک میں یورپ اور امریکہ میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ صنعتی استعمال کے لئے یہ خوردنی تیل کے استخراج کے بعد نکالا جاتا ہے۔ اس کی برآمد زیادہ تر بحیرہ روم کے خطے میں واقع ملکوں سے ہوتی ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے اس پھل میں بیشمار خصوصیات رکھی ہوئی ہیں۔ اس کے استعمال کا فائدہ ہی فائدہ ہے اور یہ کسی نعمت عظمیٰ سے کم ہرگز نہیں ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

کارپوریٹیو بجٹ:

اس بجٹ کی تیاری ایک سالانہ سرگرمی ہے، جو مستحکم اداروں میں انجام دی جاتی ہے۔ اس کی تیاری کے لئے جامع منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور اسے مقاصد کے حصول کے لئے بنیادی آلہ یا ''ٹول'' تصور کیا جاتا ہے۔ ادارے کا فنانس ڈیپارٹمنٹ یہ بجٹ تیار کرتا ہے تاہم، جدید ٹیکنالوجی آنے کے بعد اس عمل میں بیرونی مدد کا عنصر نہ صرف شامل ہو گیا ہے، بلکہ اس نے بہت اہمیت حاصل کر لی ہے۔ آج دنیا بھر میں کئی ایسے ادارے موجود ہیں جو مختلف کارپوریشنز کے لئے بجٹ تیار کرتے ہیں۔

ایونٹ مینجمنٹ بجٹ:

یہ بجٹ اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے ترتیب دیا جاتا ہے کہ پورے سال جاری رہنے والی سرگرمیوں پر کیا اخراجات آئیں گے اور فوری سامنے آنے والے مسائل کو کس انداز میں حل کیا جائے گا۔

گھریلو بجٹ:

یہ بجٹ کی سب سے سادہ قسم ہے اس میں ایک گھر کی کل آمدنی کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی ضروریات کے مطابق اس کے حصے کر لئے جاتے ہیں۔ اس قدیم تصور نے آج ایک جدید علم کی شکل اختیار کر لی ہے۔ دنیا بھر میں ایسے کئی ادارے موجود ہیں جو مختلف آمدنی والے خاندانوں کو بجٹ بنا کر دیتے ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں اسی قسم کی سرگرمیوں کا زیادہ رواج نہیں جس کی بنیادی وجہ غربت اور معاشی مسائل ہیں۔ یہاں محنت کشوں کو تحفظ حاصل نہیں۔ جس کے باعث وہ اس قسم کی کسی سرگرمی کی جانب خاص توجہ نہیں دیتے۔

(سنڈے ایکسپریس یکم جون 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 90461 میں Rasheeda Adu Gyamfi

ولد Rasheed Kofi Gyamfi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasheed Adu Gyamfi گواہ شد نمبر 1 Muhammad Bin Ishaque گواہ شد نمبر 2 Mohammad Jibreel Saeed

مسل نمبر 90462 میں Ibrahim Asirifi

ولد Samuel Agyei قوم ...... پیشہ میسن عمر 49 سال بیعت 1980ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/130 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Asirifi۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90463 میں فرحت نسیم خواجہ

زوجہ خواجہ عبدالرؤف قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30 ہزار روپے (2) طلائی زیور 256 گرام اندازاً مالیتی -/4100 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت نسیم خواجہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالرؤف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 90464 میں عائشہ تنویر

بنت اشفاق احمد تنویر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/80 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 90465 میں امتہ الشکور

زوجہ مبارک احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/2600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشکور۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر

مسل نمبر 90466 میں ملک سرفراز احمد

ولد ملک امتیاز احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 14/ ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 86 جنوبی سرگودھا (2) مشترکہ رہائشی مکان واقع چک نمبر 86 جنوبی سرگودھا (3 بہنیں 4 بھائی اور والدہ حصہ ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک افتخار احمد ولد ملک امتیاز احمد

مسل نمبر 90467 میں عفان احمد غفور

ولد محمد غفور قوم جٹ گورایا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/655 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عفان احمد غفور۔ گواہ شد نمبر 1 احسان محمد ولد محمد غفور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان ولد محمد غفور

مسل نمبر 90468 میں مبشرہ فرناز

زوجہ ملک منظور احمد عمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی مالیتی -/50 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ فرناز۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منظور احمد عمر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر بیگ ولد بشیر احمد بیگ

مسل نمبر 90469 میں مدیحہ انعام

بنت انعام اللہ طیب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ انعام۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر انعام ولد انعام اللہ طیب گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ طیب والد موصیہ

مسل نمبر 90470 میں مریم رانا

زوجہ رانا محمد مرتضیٰ قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 یورو (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم رانا۔ گواہ شد نمبر 1 طارق لطیف ارشد بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان ارشد بھٹی ولد طارق لطیف بھٹی

مسل نمبر 90471 میں شمائلہ شفیق قیصر

زوجہ ندیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/3450 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ شفیق قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان ارشد بھٹی ولد طارق لطیف ارشد بھٹی

مسل نمبر 90472 میں منیر احمد خان

ولد نذیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/500000 روپے (2) مشترکہ ساڑھے تین مرلہ مکان واقع سمن آباد فیصل آباد کا حصہ (ہم 4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد احمد خاں گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 90473 میں عظمیٰ منیر

زوجہ منیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 90474 میں رفیقہ شاہد

زوجہ منیر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 162 گرام اندازاً مالیتی -/2600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔

اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفیقہ شاہد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا رشید احمد طاہر ولد مرزا شریف احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان احمد ولد مظفر علی

مسل نمبر 90475 میں محمد سلیمان جنجوعہ

ولد لال دین قوم جنجوعہ پیشہ......عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیمان جنجوعہ۔گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد مبارک علی۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 90476 میں مبارک حمید

ولد حمید الدین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک حمید۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 90477 میں رافعہ مبارک

زوجہ مبارک حمید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/2290 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رافعہ مبارک۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی۔گواہ شد نمبر 2 مبارک حمید ولد حمید الدین (مرحوم)

مسل نمبر 90478 میں علیم احمد

ولد منیر احمد قوم لدھڑ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نبی بخش (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد فیض احمد (مرحوم)

مسل نمبر 90479 میں وقار منیر عابد

ولد منیر احمد عابد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار منیر عابد۔گواہ شد نمبر 1 عثمان فاتح الدین ولد منیر الدین خان۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد سلیم احمد

مسل نمبر 90480 میں انیقہ رفیق شاکر

بنت محمد رفیق شاکر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30-23 گرام مالیتی -/40-419 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیقہ رفیق شاکر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق شاکر والد موصیہ

مسل نمبر 90481 میں طاہرہ پروین بٹ

زوجہ شبیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/6300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ پروین بٹ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 90482 میں شانزہ شبیر بٹ

بنت شبیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/209 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شانزہ شبیر بٹ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد بٹ والد موصیہ

مسل نمبر 90483 میں امتہ الہادی

زوجہ ناصر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/1920 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الہادی۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد ولد ماسٹر محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمن ولد خان عالم

مسل نمبر 90484 میں عقیلہ صدف چوہدری

بنت چوہدری نسیم احمد قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عقیلہ صدف چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سعید ولد چوہدری نسیم احمد

مسل نمبر 90485 میں قمر احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 بہادر خان کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر

مسل نمبر 90486 میں قمر النساء

زوجہ قمر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی اندازاً -/4000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قمر النساء۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 قمر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 90487 میں فوزیہ خان

زوجہ عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (3) طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/3600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ خان۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم خاوند موصیہ

مسل نمبر 90488 میں مقصود احمد سہیل طور

ولد میاں عبدالغفور طور قوم راجپوت طور پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1108 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مقصود احمد سہیل طور۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بٹ ولد محمد اکرم۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد شفیع (مرحوم)

مسل نمبر 90489 میں ارم ناز

زوجہ فاروق احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/960 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم ناز۔گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 90490 میں سلیم احمد طور

ولد میاں مبارک احمد طور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر

53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال 1 مرلہ واقع جنگل سرکار مالیتی -/50000 روپے فی ایکڑ (2) ترکہ والد زرعی اراضی $1\frac{1}{4}$ ایکڑ واقع ٹھٹھہ سعی مالیتی 20 ہزار روپے فی ایکڑ میں سے والدہ کا 1/8 حصہ منہا کر کے بقیہ رقبہ کا 1/8 حصہ (3) مکان واقع احمد نگر ترکہ والد مالیتی -/175000 روپے میں والدہ کا 1/8 حصہ منہا کر کے بقیہ کا 1/8 حصہ (4) پلاٹ ایک کنال واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی 40 لاکھ روپے (5) رہائشی مکان جرمنی مالیتی 2 لاکھ یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد طور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف ولد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کولمبس خان ولد حیات محمد

مسل نمبر 90491 میں ماہرہ خان

بنت چوہدری کولمبس خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/188-50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہرہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد مبشر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کولمبس خان والد موصیہ

مسل نمبر 90492 میں بشریٰ خان

بنت چوہدری کولمبس خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد مبشر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کولمبس خان والد موصیہ

مسل نمبر 90493 میں مرزا محمد اجمل

ولد مرزا محمد اسلم قوم مغل پیشہ ورکر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع چونڈہ مالیتی اندازاً -/245000 روپے (2) 3 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع چونڈہ مالیتی اندازاً -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ورکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مجیب الرحمٰن ولد محمد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد سلیم ڈار

مسل نمبر 90494 میں آمنہ مریم اجمل

زوجہ مرزا محمد اجمل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 190 گرام مالیتی -/370000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ مریم اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مجیب الرحمٰن ولد محمد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اجمل خاوند موصیہ

مسل نمبر 90495 میں سید محمد رفیق شاہ

ولد سید محمد صدیق شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ ...... عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 8 مرلے $35\frac{1}{2}$ مربع فٹ واقع دارالرحمت غربی ربوہ (2) امانت تحریک جدید ربوہ میں پنشن کی جمع رقم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد رفیق شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد قمر ولد بشیر احمد کوثر

مسل نمبر 90496 میں کلیم احمد

ولد محمد اسلم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدہ مرحومہ 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا شرعی حصہ (والد صاحب 5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالرؤف ولد خواجہ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 90497 میں کریم احمد شاد

ولد میاں غلام اللہ اسلم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالصدر شمالی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کریم احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق خان ولد امین الدین خان۔ گواہ شد نمبر 2 امین الدین خان ولد محمد امین خان (مرحوم)

مسل نمبر 90498 میں راجہ صلاح الدین

ولد راجہ غلام فرید قوم گکھڑ راجہ پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 20 مرلہ رہائشی مکان واقع دارالبرکات ربوہ (2) رہائشی مکان واقع ناروے مالیتی پونے چھ ملین کرونر جس پر ساڑھے تین لاکھ کرونر بینک قرض ہے (3) دکان مالیتی اندازاً 12 لاکھ کرونر جس پر 9 لاکھ کرونر بینک قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 کرونر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد حاکم دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 90499 میں وسیم احمد وڑائچ

ولد ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی ساڑھے چودہ لاکھ کرونر جس پر بینک قرض 13 لاکھ کرونر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ولد سید احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 90500 میں باسل احمد محمود

ولد ناصر احمد محمود قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد حاکم دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 90501 میں عامر اسلام

ولد عبدالسلام قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع ناروے مالیتی -/1400000 کرونر (میاں بیوی کا مشترکہ مکان)۔ بینک قرض -/450000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ بشارت

مسل نمبر 90502 میں فرخ رشید بٹ

ولد رشید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ رشید بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ

مسل نمبر 90503 میں بشارت احمد

ولد حکیم نظام جان (مرحوم) قوم علوی پیشہ ہومیوپیتھی عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-04-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی رقم مبلغ -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5055 کراؤن ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت

مسل نمبر 90504 میں

Shaista Sumbal Mulk

بنت Fasih-ul-Mulk قوم داریوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ مبلغ -/DKr29.400۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DKr200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Shaista Sumbal Mulk ۔ گواہ شد نمبر1 Faisal-ul-Mulk ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد

مسل نمبر 90505 میں Ojon Tarsono

ولد Rusdia (Late) قوم ...... پیشہ بزنس عمر 59 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ojon Tarsono ۔ گواہ شد نمبر1 Akmaludin ۔ گواہ شد نمبر2 Tanu Hidayat

مسل نمبر 90506 میں Erik Rahmat

ولد Amas (Late) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Erik Rahmat ۔ گواہ شد نمبر1 Kamal ۔ گواہ شد نمبر2 Akamludin

مسل نمبر 90507 میں

Basyiruddin Suhartono

ولد Sugono قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 32 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1730000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Basyiruddin Suhartono ۔ گواہ شد نمبر1 Kartioso ۔ گواہ شد نمبر2 Sudarno Juri

مسل نمبر 90508 میں Niza Perdana

ولد Husen Jamal قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP13000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Niza Perdana ۔ گواہ شد نمبر1 Maman Karnani ۔ گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmad S.

مسل نمبر 90509 میں Amatul Aziza

زوجہ Niza Perdana قوم ...... پیشہ نرس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بصورت زیور بوزن 5 گرام مالیتی -/RP1200000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Amatul Aziza ۔ گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad S ۔ گواہ شد نمبر2 Niza Perdana

مسل نمبر 90510 میں Cucu Hasanah

زوجہ Rusman F قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن 5 گرام مالیتی -/RP800000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Cucu Hasanah ۔ گواہ شد نمبر1 H.M Wendy ۔ گواہ شد نمبر2 Rusman Fahrijaman

مسل نمبر 90511 میں

Ahmad Heriyanto

ولد Muhayan Hanafi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ahmad Heriyanto ۔ گواہ شد نمبر1 Dian Khoeruddin ۔ گواہ شد نمبر2 Dian Kamiludin

مسل نمبر 90512 میں S.Rupandi

ولد Surnat Ngaia قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم مبلغ -/RP8750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1250000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ S.Rupandi ۔ گواہ شد نمبر1 Didi Junaedi D. ۔ گواہ شد نمبر2 Abidin

مسل نمبر 90513 میں

Usahanta Ginting

ولد Japet Ginting S. قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1672000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Usahanta Ginting ۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Jalil ۔ گواہ شد نمبر2 Ahmad Sutisna

مسل نمبر 90514 میں Suhati Sukarto

بیوہ Sukarto قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/RP225000000 کا 1/8 حصہ (2) زمین برقبہ 238 مربع فٹ مالیتی -/RP22500000 (3) 2 عدد ہیرے کی انگوٹھیاں بوزن 7 گرام مالیتی -/RP1150000 (4) حق مہر بصورت زیور بوزن 5 گرام مالیتی -/RP750000 وصول شدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP712000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Suhati Sukarto ۔ گواہ شد نمبر1 Edi Supriadi ۔ گواہ شد نمبر2 Endang Hidayat

مسل نمبر 90515 میں

M.Bahsir Achmad

ولد Memed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/RP400000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP10000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ M.Bashir Achmad ۔ گواہ شد نمبر1 Mamad Wendy ۔ گواہ شد نمبر2 Rizak Rafiq Achmad

مسل نمبر 90516 میں Mrs Nuraisyah

زوجہ M.Basyir Achmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 1124 مربع فٹ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP200000000 (2) طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی -/RP20000000 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/RP100000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mrs.Nuralsyah ۔ گواہ شد نمبر1 Rizak Rafiq Achmad ۔ گواہ شد نمبر2 Basyir Achmad

مسل نمبر 90517 میں

Mis Risty Rachmani B

بنت M.Basyir Achmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 13 گرام مالیتی -/RP2600000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Raisty Rachmani B ۔ گواہ شد نمبر1 Basyir Achmad ۔ گواہ شد نمبر2 Rizky Rafiq Achmad

مسل نمبر 90518 میں

Arif Rahman Hakim

ولد Abdul Rahman قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/RP84000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1850000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arif Rahman Hakim۔ گواہ شد نمبر 1 Ishak D.Gani۔ گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ridzal Dt.

مسل نمبر 90519 میں Mis Lely Amalia

بنت Argadiraksa قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lely Amalia۔ گواہ شد نمبر 1 H.Ii۔ گواہ شد نمبر 2 Ir.Agung Ruruama Argadiraksa

مسل نمبر 90520 میں M.A Syamsuri S

ولد Syarifuddin قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 21 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1537000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.A Syamsuri S۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Rifai۔ گواہ شد نمبر 2 Syarifuddin

مسل نمبر 90521 میں Mrs.Emeh

بیوہ Java (Late) قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 400 مربع فٹ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2500000 (2) رہائشی مکان مالیتی -/RP2000000 (3) حق مہر بصورت زیور بوزن 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs.Emeh۔ گواہ شد نمبر 1 Surahman۔ گواہ شد نمبر 2 Supriatna

مسل نمبر 90522 میں Nazir Mubarak

ولد Mubarak Ahmad قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP776000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nazir Mubarak۔ گواہ شد نمبر 1 Saeni Rahim۔ گواہ شد نمبر 2 Sugeng Musdi

مسل نمبر 90523 میں عبدالقیوم ناصر

ولد ناصر محمود قوم Tahamee پیشہ ڈرائیونگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800$ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul R.Fouzi۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا بیگ

مسل نمبر 90524 میں انعام اللہ ورک

ولد امان اللہ ورک قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ واقع امریکہ مالیتی -/250000$ بینک قرض کی تیس سال کی اقساط پر مشتمل ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام اللہ ورک۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد پال۔ گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ کلیم

مسل نمبر 90525 میں ذکی احمد

ولد پیر محمد طیب قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان قیمت خرید -/149900$ ادا شدہ رقم -/10000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaki Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Mohyuddin Javad۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Ahmad Shehzad

مسل نمبر 90526 میں امۃ النور بشریٰ

زوجہ ذکی احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 55 تولے مالیتی -/11700$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ النور بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohyuddin Javad Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 ذکی احمد

مسل نمبر 90527 میں حارث احمد

ولد پیر محی الدین مطاہر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1000 گز واقع سہالہ پاکستان میں %35 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 250 گز واقع راولپنڈی پاکستان میں %35 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2308$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذکی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا حارث احمد

مسل نمبر 90528 میں زین العابدین

ولد انور محمود شرما قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین العابدین۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم یونس قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد خان

مسل نمبر 90529 میں امۃ الصبور صدیقی

زوجہ منور احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/1200$ (2) طلائی زیور بوزن 247 گرام مالیتی -/8052$ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الصبور صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد

مسل نمبر 90530 میں بشریٰ خلیل

زوجہ صابر خلیل قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/330$ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر خان۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 90531 میں سارہ میلو

بنت Dr.M.Ashraf Meelu قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ میلو۔ گواہ شد نمبر 1 عمر اشرف میلو۔ گواہ شد نمبر 2 Meelu M.Ashraf

مسل نمبر 90532 میں نصیر الدین احمد طارق

ولد افتخار حسین طارق قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار حسین طارق۔ گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ کلیم

مسل نمبر 90533 میں صائمہ ظفر

زوجہ مظفر احمد ظفر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 357 گرام مالیتی -/10583$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1500$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 90534 میں ریاض احمد زاہد

ولد عنایت اللہ خان قوم کھٹانہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $1260/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 90535 میں Maidah Ahmad

زوجہ Masood Nasir قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 21.5OZ مالیتی C$14900/- (2) حق مہر بذمہ خاوند C$15000/- اس وقت مجھے مبلغ C$300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maidah Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 Masood Nasir

مسل نمبر 90536 میں ناصر احمد

ولد چوہدری محمد صادق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی C$187000/- جس پر بینک قرض C$100000/- (2) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع لاہور مالیتی 305000/- روپے (3) کار مالیتی C$7500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1250/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ودود ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Ajmal Noushahi

مسل نمبر 90537 میں رخسانہ سلمان جبار

زوجہ سلمان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 11 تولے مالیتی C$4400/- (2) حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ سلمان جبار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم وصیت نمبر 29728۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد آرائیں

مسل نمبر 90538 میں غزالہ ظفر الحق بھٹی

زوجہ ظفر الحق بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے C$4000/- (2) حق مہر وصول شدہ 6000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ ظفر الحق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر الحق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم وصیت نمبر 29728

مسل نمبر 90539 میں کوثر پروین

زوجہ الیاس احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 60 گرام مالیتی C$2000/- (2) نقدی رقم C$2000/- (3) حق مہر وصول شدہ 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارکہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد

مسل نمبر 90540 میں محمود احمد

ولد عزیز احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان

مسل نمبر 90541 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 10 لاکھ روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع گوجرانوالہ اندازاً مالیتی اڑھائی لاکھ روپے (3) پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً 15/- لاکھ روپے (4) طلائی زیور 7 ماشہ مالیتی اندازاً 200/- ڈالر (5) حق مہر 10 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$550/- ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 90542 میں محمد رافع میاں

ولد محمد نصیر میاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$ 1600/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رافع میاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا حنیف احمد

مسل نمبر 90543 میں عبدالماجد وڑائچ

ولد چوہدری عبدالقدوس وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی واقع گوجرانوالہ مالیتی 160000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالماجد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 90544 میں محمد اکبر ملک

ولد امجد ملک قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1800/- ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 Fateh-ud-din۔ گواہ شد نمبر 2 Ata ul Majeed Zafar

مسل نمبر 90545 میں عبدالحکیم احمد

ولد احمد قاسم قوم ...... پیشہ پلمبر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$3200/- ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحکیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد یاسر

مسل نمبر 90546 میں مقبول باجوہ

ولد مبارک باجوہ قوم باجوہ پیشہ ذاتی کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$3000/- ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول باجوہ گواہ شد نمبر 1 مسرور باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 مغفور باجوہ

مسل نمبر 90547 میں Zainab Yaa

بنت Kwaku Forkuoh قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 80 سال بیعت 1958ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ڈیڑھ ایکڑ Cocoa فارم۔ اس وقت مجھے مبلغ 6.60P/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab Yaa۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90548 میں Khadijah Efua Dompson

بنت Amina Dompson قوم Fanti پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 75/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijah Efua Dompson۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 سعید سلیمان

مسل نمبر 90549 میں Abdul Hamid Quaye

ولد Dawood Quaye قوم Fanti پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسیماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hamid Quaye گواہ شدنمبر1 ناصراحمد کاہلوں۔ گواہ شدنمبر2 سعیدسلیمان

مسل نمبر 90550 میں Asiya Portia

بنت Musah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 غانین کرنسیماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asiya Portia۔ گواہ شدنمبر1 Ismail۔ گواہ شدنمبر2 Mr.Mahmud

مسل نمبر 90551 میں

Elias Yusuf Kofi Gyampson

ولد Musah Kwesi Gyampson قوم...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1000 غانین کرنسی ۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Elias Yusuf Kofi Gyampson۔ گواہ شدنمبر1 ناصراحمد کاہلوں۔ گواہ شدنمبر2 Musah Arhin

مسل نمبر 90552 میں Nansata

زوجہ Abubakar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nansata۔ گواہ شدنمبر1 Ibrahim۔ گواہ شدنمبر2 Ismail

مسل نمبر 90553 میں Sauda

زوجہ Alhassan قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sauda۔ گواہ شدنمبر1 Bashir Deen۔ گواہ شدنمبر2 Mahmud

مسل نمبر 90554 میں Sauda

زوجہ Alhaj Mohammad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1961ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sauda۔ گواہ شدنمبر1 Bashirdeen۔ گواہ شدنمبر2 Mahmud

مسل نمبر 90555 میں

Salamat.A.Sallam

زوجہ Abdul Sallam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1958ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamat.A.Sallam۔ گواہ شدنمبر1 Bashirdeen۔ گواہ شدنمبر2 Mahmud

مسل نمبر 90556 میں Fati Sallam

زوجہ Abdul Sallam قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fati Sallam۔ گواہ شدنمبر1 Ismail۔ گواہ شدنمبر2 Mahmud

مسل نمبر 90557 میں Riyana

زوجہ Sufyan قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Riyana۔ گواہ شدنمبر1 Bashirdeen۔ گواہ شدنمبر2 Sufyan

مسل نمبر 90558 میں Yaqub Adam

ولد Adam Baou قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت 1952ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Cocoa Form مالیتی -/250 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yaqub Adam۔ گواہ شدنمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90559 میں Jibraeel Nsiah

ولد Osman Konsoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jibraeel Nsiah۔ گواہ شدنمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90560 میں

Suleman Boampong

ولد Yaw Donkor قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 54 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی فارم ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleman Boampong۔ گواہ شدنمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90561 میں Ayesha Salih

بنت Yaw Donkor قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 45 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Ayesha Salih۔ گواہ شدنمبر1 Hakeem Baidoo گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90562 میں

Maryam Sadique

زوجہ Abdul Hakeem Agyie قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Sadique۔ گواہ شدنمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90563 میں Maryam Kodie

بنت Abubakar Forkuo قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسیماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Kodie۔ گواہ شدنمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90564 میں Rabbiyat Adam

بنت Ibrahim Nsiah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... غانین کرنسی ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rabbiyat Adam۔ گواہ شدنمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90565 میں

Medina Amokyeimoah

بنت Iddris George قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10

غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Medina Amokyeimoah گواہ شد نمبر 1 Talib Yacoob۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 90566 میں Abiba Abdullah

بنت Akwasi Benemaah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 43 سال بیعت 1988ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abiba Abdullah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90567 میں Charag Bibi Ahmad

بنت Yaqub Nsiah قوم ...... پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت ہیئر ڈریسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Charag Bibi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90568 میں Madina Bint Kwaning

بنت Ibrahim Kwaning قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madina Bint Kwaning۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90569 میں Halima Ishmael

بنت Emmamoel Dorkoh قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 39 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halima Ishmael۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90570 میں Hawa Hakeem

زوجہ Hakeem Agyel قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Hakeem۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90571 میں Haleema Hakeem

بنت Hakeem Issah قوم ...... پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت ہیئر ڈریسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ Haleema Hakeem۔ الامتہ۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 90572 میں

Abdul Qadir Traore

ولد Moussa Traore قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2004ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abdul Qadir Traore گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90573 میں

Yahaya Mahamadou

ولد Mohammad Abdourhaman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yahaya Mahamadou گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90574 میں

Musah Jalaludeen.A

ولد Musah Hamid قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5-50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musah Jalaludeen.A گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90575 میں

Abdur Rahman Amoah

ولد Mohammad Amoah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5-50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rahman Amoah گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90576 میں

Mohammad Quaye

ولد Ishmeal Quaye قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5-50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Quaye گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90577 میں

Nasir Ahmed Karikari

ولد Alhaj Mutapha.M.kariKari قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5-50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmed Karikari۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90578 میں

Koomson Bashir Fareed

ولد Fareed Koomson قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5-50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Koomson Bashir Fareed گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90579 میں

Shamsudeen Boateng

ولد Abdul Hakeem Baoteng قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5-50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamsudeen Boateng۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

مسل نمبر 90580 میں

Abubakar Wumbei

ولد Wumbei Abubakar قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5-50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Wumbei۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین شاہد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سہ روزہ تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ علوم الف بلاک

خلافت جوبلی کے اس عظیم الشان سال میں مجلس خدام الاحمدیہ علوم بلاک الف کو اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ علوم الف بلاک میں کل آٹھ محلہ جات شامل ہیں۔ پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا تمام محلہ جات کی بیوت الذکر میں خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ جس میں تقریباً 250 خدام نے نماز تہجد ادا کی۔ ان ایام میں کل 7 علمی مقابلہ جات اور 6 ورزشی مقابلہ جات خدام کے درمیان کروائے گئے۔ پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 29 / اگست کو بعد نماز مغرب بیت النور دارالعلوم شرقی نور ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم نظم اور عہد کے بعد مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب بلاک لیڈر علوم بلاک الف نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے معزز مہمانان، خدام اور مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ تقریب ختم ہوئی اور کل حاضری 750 تھی آخر پر عشائیہ دیا گیا۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم بشارت احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم نذر محمد صاحب آف چک سکندر سابق معلم وقف جدید حال محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 8 نومبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 9 نومبر کو صبح دس بجے محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اپنی اہلیہ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ کے علاوہ خاکسار، بہو مکرمہ فرحت فاخرہ صاحبہ اور پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم بہت کم گو اور صابر و شاکر طبیعت کے مالک تھے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تکمیل ناظرہ قرآن مجید

❁ مکرم چوہدری نعیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ کانگو کنشاسا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ ریحانہ اریج واقفہ نو نے چار سال چار ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا دور مکمل کر لیا ہے اور قصیدہ کے پندرہ اشعار یاد کئے ہیں۔ بچی کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ صائمہ حنا صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ عزیزہ مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ اور مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ کی پوتی، حضرت مولوی ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اٹھوال و مکرمہ مختار بیگم صاحبہ دارالیمن ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور جماعت کے لئے مفید وجود بنائے۔

کامیابی

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

❁ مورخہ 13 نومبر 2008ء کو فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام علمی و ادبی مقابلہ جات گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ربوہ میں منعقد ہوئے، جس میں ربوہ اور اس کے گرد و نواح کے تمام گورنمنٹ سکولز اور پرائیویٹ رجسٹرڈ سکولز نے شرکت کی۔ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کی طالبات نے بھی ان مقابلہ جات میں حصہ لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقابلہ مضمون نویسی (مڈل سیکشن) میں اول، مقابلہ تقریر (پرائمری سیکشن) میں دوئم اور مقابلہ تقریر (مڈل سیکشن) میں سوئم پوزیشن حاصل کی۔

پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1۔ عزیزہ فارعہ نعیم بنت مکرم نعیم اللہ خان ملہی صاحب (جماعت ہشتم)

2۔ عزیزہ سیدہ سلویٰ بنت مکرم سید محمود اسلم صاحب (جماعت نہم)

3۔ عزیزہ مہرین طاہر بنت مکرم عبدالحئی طاہر صاحب (جماعت ہفتم)

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ و طالبات کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 نومبر 2008ء کو قبل نماز ظہر و عصر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم پیر جلیل احمد صاحب شاہد

مرحوم موصی تھے اور اپنے بیٹے کلیم خاور صاحب کے پاس آجکل لندن میں مقیم تھے۔ جنازہ تدفین کے لئے ربوہ لے جایا گیا۔

نماز جنازہ غائب

1۔ مکرم ڈاکٹر چوہدری عبدالقادر صاحب بھٹی

مکرم ڈاکٹر چوہدری عبدالقادر صاحب بھٹی ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت جھنگ و ملتان 10 نومبر 2008ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ محترم محمد عبدالرشید صاحب لندن کے جڑواں بھائی اور مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ بڑے سادہ طبیعت، غریبوں کے ہمدرد، رحم دل اور نیک انسان تھے۔ ہمیشہ جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

2۔ مکرم محمد حنیف جنجوعہ صاحب

مکرم محمد حنیف جنجوعہ صاحب دارالرحمت شرقی الف۔ ربوہ 31 دسمبر 2007ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی فیملی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان میں تھی کہ پیچھے انہیں ہارٹ اٹیک ہوا۔ جس سے جانبر نہ ہو سکے آپ موصی تھے اور اپنے محلہ میں بطور سیکرٹری مال خدمت بجا لاتے رہے۔ آپ غریبوں اور یتامیٰ کے ہمدرد اور اپنی بیٹیوں کا خاص خیال رکھنے والے نیک انسان تھے۔

3۔ مکرم راجہ غلام رسول صاحب

مکرم راجہ غلام رسول صاحب نمبر دار آف مونگ حال کیلگری کینیڈا 3 جولائی کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم دعوت الی اللہ کا شوق رکھتے تھے۔ کافی عرصہ خود سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی رہے اور اسی ناطے سے جب بھی اجتماعی مذاکرے کرانا مقصود ہوتے تو ہمیشہ 20/25 غیر از جماعت احباب کو اکٹھا کرلیا کرتے۔ گزشتہ سالوں میں قریباً 10 بیعتیں بھی کروائیں۔ ہر تحریک پر ہمیشہ لبیک کہا کرتے تھے۔ بڑے ہر دلعزیز، بہادر اور نڈر احمدی تھے اور اپنے پورے ضلع میں مشہور تھے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

اوسولڈ کا قتل

24 نومبر 1963ء کو امریکی صدر جان ایف کینیڈی کے قاتل اوسولڈ کو قتل کر دیا گیا۔ 38 قطر کی گولی لی ہاروے اوسولڈ کی بائیں طرف پیوست ہوگئی اور صدر کینیڈی کا مبینہ قاتل ڈلاس جیل کے تہہ خانے کے کنکریٹ کے فرش پر ڈھیر ہوگیا۔ جیک روبی نے جو ڈلاس کے ایک نائٹ کلب کا مالک اور مقتول صدر کا مداح تھا اوسولڈ کو اس وقت گولی ماری جب پولیس اسے ایک جیل سے دوسری جیل کی طرف منتقل کر رہی تھی۔ لاکھوں افراد نے اس منظر کو ٹیلی ویژن پر دیکھا۔ سوال یہ تھا کہ روبی نے اوسولڈ کو زبان بند رکھنے کے لئے تو قتل نہیں کیا۔

دو دن بعد ڈلاس کی گرینڈ جیوری نے روبی پر اوسولڈ کو قتل کرنے کا الزام عائد کر دیا۔ اوسولڈ کے قتل کے بعد صدر جانسن نے ایف بی آئی کو ان تمام واقعات کی تفتیش کا حکم دیا۔

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا مبارک احمد صاحب (انجینئر) ڈسکہ کا مورخہ 25 / اکتوبر 2008ء کو بڑی بس سے خطرناک حادثہ ہو گیا تھا۔ سر پر شدید چوٹ کے علاوہ دونوں بازو اور ایک ٹانگ کا فریکچر ہو گیا۔ چٹھہ ہسپتال گوجرانوالہ سے اپریشن کروائے گئے۔ پندرہ یوم کے بعد ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں تمام احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن جو ہوئے ہیں ان کو کامیاب فرمائے ان کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

گیس کے نرخوں میں 7.7 فیصد اضافے کی منظوری:۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے یکم جنوری 2009ء سے قدرتی گیس کے موجودہ نرخوں میں 7.7 فیصد اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ سوئی ناردرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ کو 20.56 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ کو 18.55 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو اضافے کی منظوری دی گئی ہے۔ اضافے کے نتیجے میں قدرتی گیس کی موجودہ قیمت 287.19 فی ایم ایم بی ٹی یو کے بجائے 307.75 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے نرخوں پر فراہم کی جائے گی۔

ڈی آئی خان میں جنازے میں بم دھماکہ، 10 افراد جاں بحق، 40 زخمی: ڈیرہ اسماعیل خان میں جنازے میں دھماکے سے 10 افراد جاں بحق اور 40 زخمی ہوگئے۔ صدر اور وزیراعظم نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے حملوں کو انتہائی افسوسناک قرار دیا ہے۔ دھماکے کے بعد شہر میں فائرنگ اور ہنگامہ آرائی شروع ہوگئی۔ مشتعل افراد نے توڑ پھوڑ اور آگ لگادی۔ کشیدگی کے باعث بازار بند ہوگئے۔ پولیس پر بھی مشتعل افراد نے فائرنگ کی۔ لاشوں اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ جہاں ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔

پاکستان کو 500 ملین ڈالر فراہم کردیئے: پاکستان میں چین کے سفیر نے کہا ہے کہ چین کی طرف سے پاکستان کو 500 ملین ڈالرز فراہم کردیئے گئے۔ چین نے 500 ملین ڈالرز پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر کی صورتحال کو بہتر کرنے کے لئے دیئے ہیں۔ 1998ء سے لے کر اب تک 1.5 بلین ڈالر چین پاکستان کو دے چکا ہے۔

ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کمی: ملک بھر میں ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 10 سے 25 روپے کی کمی کردی گئی جس سے پنجاب میں ہول سیل میں قیمت 735 سے کم ہوکر 715 روپے ہوگئی ہے۔

2009ء کے امتحانات کے شیڈیول میں تبدیلی: پنجاب بھر کے تعلیمی بورڈز نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2009ء کے شیڈیول میں بی اے/ بی ایس سی کے امتحانات کی وجہ سے تبدیلی کردی ہے۔ اب میٹرک کے امتحان 17 مارچ 2009ء کو اور انٹرمیڈیٹ پارٹ ٹو کے سالانہ امتحانات 20/اپریل 2009ء کو ہوں گے جبکہ پارٹ ون کے امتحان کے شیڈیول کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

لاہور ایکسپو سنٹر 2009ء میں مکمل ہوگا

ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کے ذرائع نے نمائش کنندگان کو خبردار کیا ہے کہ وہ ایکسپو سنٹر لاہور میں رواں سال کے دوران نمائش کے انعقاد کے سلسلے میں کسی قسم کی بکنگ نہ کرائیں۔ ذرائع نے کہا ہے کہ بعض آرگنائزر نے ایکسپو سنٹر لاہور میں تین نمائشوں کے انعقاد کا اعلان کیا ہے جو درست نہیں ہے۔ واضح رہے کہ زیرتعمیر ایکسپو سنٹر لاہور مارچ 2008ء تک مکمل ہوگا اس کی تکمیل سے قبل کسی کو بھی ایکسپو سنٹر میں نمائش کی کنفرمیشن نہیں دی گئی ہے۔

گلو بلائیز اور ڈی ریگولیشن تیسری عالمی جنگ سے بڑا خطرہ ہیں پاکستان اکانومی واچ نے کہا ہے کہ گلو بلائیز اور ڈی ریگولیشن تیسری عالمی جنگ سے بڑا خطرہ ہیں۔ اس سال مغرب کی پالیسیوں کے نتیجے میں مزید پچاس کروڑ سے زیادہ افراد خط غربت سے نیچے دھکیل دیئے گئے ہیں۔ اس وقت اس سے غریب ممالک متاثر ہو رہے ہیں مگر جلد ہی ترقی یافتہ ممالک اپنی ہوس ملک گیری اور تیسری دنیا کے وسائل پر قبضے کی جارحانہ پالیسیوں کے نتائج بھگتیں گے۔ بے روزگاری' بھوک اور غربت فسادات اور انقلابات کو جنم دے کر مغرب سمیت ساری دنیا کے مستقبل کو تاریک کرسکتی ہے۔ پاکستان اکانومی واچ کے صدر ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ تیسری دنیا کے ممالک کو گلو بلائزیشن ڈی ریگولیشن اور ڈبلیو ٹی او وغیرہ کے خلاف متحد ہو جانا چاہئے کیونکہ یہ ان کے منہ سے آخری نوالہ چھیننے کی کوششیں ہیں۔ نہ ختم ہونے والے معاشی و مالیاتی بحران اسی گلوبلائزیشن اور ڈی ریگولیشن کا نتیجہ ہیں۔

بیرون ملک پاکستان کے قیمتی پتھروں کی طلب میں کمی پاکستان کے قیمتی پتھروں کی بیرون ملک طلب میں کمی کے باعث اس کی برآمدات میں زبردست کمی کا رجحان' وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق رواں مالی سال 09-2008ء کے پہلے دو ماہ کے دوران پاکستان سے 5 لاکھ 92 ہزار ڈالر مالیت کے 7 میٹرک ٹن قیمتی پتھر برآمد کئے گئے جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران دوسرے ممالک کو برآمد کئے گئے پاکستانی قیمتی پتھروں کی نسبت مالیت کے اعتبار سے 34 فیصد کم ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بیرون ملک پاکستان کے قیمتی پتھروں کی مانگ میں کمی کی ایک بڑی وجہ اس کی قیمتوں میں اضافہ بھی ہے۔

خلافت جوبلی صنعتی نمائش و کیمپنگ

(مجلس اطفال الاحمدیہ رحمت بلاک)

مورخہ 3 تا 5/اکتوبر 2008ء کو خلافت جوبلی کے سلسلہ میں مجلس اطفال الاحمدیہ رحمت بلاک ربوہ کو بیت نصرت میں صنعتی نمائش و کیمپنگ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ نمائش بیت نصرت سے ملحق وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ میں اور کیمپنگ کا انتظام عقبی پلاٹ میں کیا گیا تھا۔ اس نمائش میں 75 ماڈلز رکھے گئے اور عمدہ طریق پر چار کیمپ لگائے گئے۔ نمائش دیکھنے کے لئے خواتین و حضرات کے لئے الگ الگ اوقات مقرر کئے گئے تھے۔ ساڑھے تین ہزار شائقین اس نمائش سے لطف اندوز ہوئے۔ اس موقع پر کھانے پینے کی چیزوں کے پانچ سٹالز بھی لگائے گئے۔ نمائش کو سجانے اور سنوارنے میں بچوں نے بہت محنت سے کام کیا۔ پہلا کیمپ فیکٹری ایریا سلام کا تھا جنہوں نے کارگل ماؤنٹین اور ایک بوٹ رکھ کر عمدہ ماڈل بنایا اسی کیمپ میں زلزلہ زدگان کا بھی منظر پیش کیا گیا۔ دوسرا کیمپ دارالرحمت شرقی راجیکی کو الاٹ ہوا انہوں نے کیمپ کے ساتھ اہرام مصر کا ماڈل بنایا' اسی میں دریائے نیل اور فرعون کے غرق ہونے کا مقام بھی دکھایا گیا۔ تیسرا کیمپ فیکٹری ایریا احمد کا تھا جس میں انہوں نے ایک خوبصورت گاؤں کا منظر پیش کیا۔ جس میں انہوں نے کھیت، کنواں، تالاب اور گھر کے مناظر پیش کئے۔ چوتھا کیمپ دارالرحمت وسطی نے بنایا تھا جس میں انہوں نے مختلف گروپس کی جھڑپیں، مورچے اور غار وغیرہ کے مناظر بنائے تھے۔

مورخہ 10/اکتوبر کو اس نمائش کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی، مکرم عمر فاروق صاحب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ مکرم سعادت احمد عتیق صاحب منتظم اعلیٰ نمائش اور ان کی ٹیم نے اس نمائش اور مقابلہ کیمپنگ کو کامیاب بنانے میں بہت محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے دعا کے ساتھ یہ نمائش اور اختتامی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ربوہ میں طلوع و غروب 24 نومبر

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08